روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

# الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل 16 فروری 2010ء 16 تبلیغ 1389ھش جلد 60-95 نمبر 38

## کشفی خبر

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''میرا پہلا لڑکا جو زندہ موجود ہے جس کا نام محمود ہے ابھی وہ پیدا نہیں ہوا تھا جو مجھے کشفی طور پر اس کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی اور میں نے (بیت الذکر) کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا یہ پایا کہ **محمود** تب میں نے اس پیشگوئی کے شائع کرنے کیلئے سبز رنگ کے ورقوں پر ایک اشتہار چھاپا جس کی تاریخ اشاعت یکم دسمبر 1888ء ہے۔'' (تریاق القلوب روحانی خزائن جلد 15 صفحہ 214)

بیت الذکر سے مراد جماعت ہوتی ہے (تذکرہ صفحہ 675)

محمود ایک تیز روشنی والا لیمپ لے کر سڑک پر کھڑا ہے اور سڑک پر اس کی تیز روشنی پڑ رہی ہے۔ ﴿تذکرہ صفحہ 677﴾

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بارے میں، دانشوروں اور مقتدر شخصیات کی آراء

## اخلاقی جرأت، بلند کیریکٹر، بے پناہ تنظیمی قوت، بے حد ہمدرد، تحریک آزادی کشمیر کے بانی اور دینی وملی خدمات کا اعتراف

### دماغی اور قلبی جنگ کے ماہر

معروف مسلم راہنما جناب خواجہ حسن نظامی حضور کی شخصیت کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچتے ہیں:۔

''آواز بلند اور مضبوط ہے۔ عقل دور اندیش اور ہمہ گیر ہے۔ کئی بیویوں کے شوہر اور کئی بچوں کے باپ اور کثیر التعداد انسانوں کے راہنما ہیں۔ اکثر بیمار رہتے ہیں مگر بیماریاں ان کی مستعدی میں رخنہ نہیں ڈال سکتیں۔ انہوں نے مخالفت کی آندھیوں میں اطمینان کے ساتھ کام کر کے اپنی مغلئی جوانمردی کو ثابت کر دیا اور یہ بھی کہ مغل ذات کارفرمائی کا خاص سلیقہ رکھتی ہے۔ سیاسی سمجھ بھی رکھتے ہیں اور مذہبی عقل اور فہم بھی۔ قوی ہیں اور جنگی ہنر بھی جانتے ہیں یعنی دماغی اور قلبی جنگ کے ماہر ہیں''۔

(اخبار عادل دہلی 24/اپریل 1933ء)

### اخلاقی جرأت اور بلند کیریکٹر

ایک معروف صحافی اور ایڈیٹر اخبار ریاست دیوان سنگھ مفتون عراق کی آزادی کے حوالہ سے حضور کے جرأت مندانہ کردار کا اظہار دوسرے لیڈروں کے مقابلہ میں ان الفاظ میں کرتے ہیں:۔

''والیان ریاست اور لیڈروں کا کیریکٹر غلامی کے باعث اس قدر پست ہے کہ یہ غلط خوشامد اور چاپلوسی کو ہی ملک یا حکومت کی خدمت سمجھ رہے ہیں۔ ہمارے والیان ریاست اور لیڈروں کی اس احمقانہ خوشامد کی موجودگی میں قادیان کی احمدی جماعت کے پیشوا کی اخلاقی جرأت، آپ کا بلند کیریکٹر اور آپ کی صاف بیانی دلچسپی اور مسرت کے ساتھ محسوس کی جائے گی۔ جس کا اظہار آپ نے پچھلے ہفتہ اپنی ریڈیو کی تقریر میں کیا''۔

(اخبار ریاست 2 جون 1941ء بحوالہ اخبار الفضل 7 جون 1941ء)

### بے پناہ تنظیمی قوت

مشہور صحافی محمد شفیع (م۔ش) نے حضور کی وفات پر اپنے کالم مطبوعہ ''نوائے وقت'' میں لکھا:۔

''مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے 1914ء میں خلافت کی گدی پر متمکن ہونے کے بعد جس طرح اپنی جماعت کی تنظیم کی اور جس طرح صدر انجمن احمدیہ کو ایک فعال اور جاندار بنایا اس سے ان کی بے پناہ تنظیمی قوت کا پتہ چلتا ہے۔ اگرچہ ان کے پاس کسی یونیورسٹی کی ڈگری نہیں تھی لیکن انہوں نے پرائیویٹ طور پر مطالعہ کر کے اپنے آپ کو واقعی علامہ کہلانے کا مستحق بنا لیا تھا......

مرزا صاحب ایک نہایت سلجھے ہوئے مقرر اور منجھے ہوئے نثر نگار تھے اور ہر ایک اس موقع کو بلا دریغ استعمال کرتے تھے جس سے جماعت کی ترقی کی راہیں نکلتی ہوں۔ جماعتی نقطہ نگاہ سے ان کا یہ ایک بڑا کارنامہ تھا کہ تقسیم برصغیر کے بعد جب قادیان ان سے چھن گیا تو انہوں نے ربوہ میں دوسرا مرکز قائم کر لیا''۔

(نوائے وقت 12 نومبر 1965ء)

### راستباز اور صاف گو بزرگ

ہفت روزہ خاور لاہور نے شملہ کانفرنس (1930ء) کی اہمیت بتانے کے بعد لکھا کہ:۔

''حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب ایک روحانی پیشوا سمجھے جاتے ہیں مگر راقم الحروف نے شملہ کانفرنس کے موقع پر آپ کو سیاسیات حاضرہ سے پورا واقف، راستباز اور صاف گو بزرگ پایا...... حضرت مرزا محمود صاحب نے ریزولیوشن کے حق میں چند منٹ جو تقریر کی وہ ممدوح کی انتہائی راستبازی اور راست گوئی کی دلیل تھی''۔

(ہفت روزہ خاور لاہور 21 جولائی 1930ء بحوالہ تاریخ احمدیت جلد پنجم صفحہ 208'209)

### بے حد ہمدرد

ایڈیٹر پیسہ اخبار لاہور مولوی محبوب عالم صاحب حضرت مصلح موعود کے بارہ میں رقمطراز ہیں:۔

''ہماری رائے میں مرزا بشیر الدین محمود احمد (۔) کے ایک فرد ہیں۔ ایک جماعت کے امام ہیں۔ (اہل دین) کے بے حد ہمدرد ہیں وہ رسول اللہؐ کی امت کی ہمدردی اور محبت میں اپنی جان، اپنے روپے، اپنے آرام و آسائش کو ترک کر کے آمادۂ امداد ہیں تو عام (اہل دین) کو ان کا ممنون ہونا چاہیئے''۔

(پیسہ اخبار لاہور 27/اگست 1931ء۔ اداریہ)

### دینی اور ملی خدمات کا اعتراف

روزنامہ نوائے وقت لاہور آپ کی وفات کی خبر دیتے ہوئے آپ کی دینی اور ملی خدمات کا تذکرہ ان الفاظ میں کرتا ہے:۔

''آپ نے ساری دنیا میں بالعموم اور افریقہ یورپ اور امریکہ میں بالخصوص احمدیہ مشن کھولے۔ اس سلسلہ میں آپ دو مرتبہ خود یورپ گئے۔ آپ نے کل 96 نئے مشن قائم کئے۔ یہ مشن افریقہ کے مغربی ساحل کے ملکوں میں خصوصیت سے عیسائی مشنوں کے مقابلے میں کام کر رہے ہیں۔ تحریک پاکستان کے دوران مرحوم مرزا بشیر الدین محمود نے مسلم لیگ کی حمایت کی۔ 1922ء میں آریہ سماجیوں نے یوپی میں مسلمانوں کو ہندو بنانے کی مہم شروع کی تو مرزا صاحب نے ارتداد کو روکنے کے لئے کافی کام کیا۔ آپ نے قرآن پاک کا ایک درجن سے زائد زبانوں میں ترجمہ کروایا جن میں ڈچ، جرمن، انڈونیشین اور سواحیلی شامل ہیں۔ آپ 1931ء میں آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے صدر بھی تھے۔ 1948ء میں آپ نے جہاد کشمیر میں حصہ لینے کے لئے رضا کاروں کی فرقان بٹالین تیار کر کے ہائی کمان کے سپرد کر دی''۔

(نوائے وقت لاہور 9 نومبر 1965ء)

### تحریک آزادئ کشمیر کے بانی

ہفت روزہ انصاف راولپنڈی آپ کی وفات پر آپ کی کشمیر کے لئے خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے ان الفاظ میں خراج تحسین پیش کرتا ہے:۔

''مرزا صاحب فرقہ احمدیہ کے امام ہونے کے علاوہ کشمیر کے تعلق میں ایک بڑی سیاسی اہمیت کے مالک تھے۔ آپ کو اگر کشمیر کی تحریک آزادی کے بانیوں میں سے قرار دیا جائے تو کوئی مبالغہ نہیں ہوگا۔ مرزا صاحب آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے بانی اور صدر اول تھے۔ اب سے 35 سال قبل اس کمیٹی نے جموں و کشمیر میں تحریک آزادی کو فروغ دیا اور اس کی آبیاری کی ...... جہاں بھی کشمیر کا ذکر آتا ہے مرزا صاحب کا ذکر خیر بھی لازمی طور پر آتا ہے''۔

﴿ہفت روزہ انصاف راولپنڈی 11 نومبر 1965ء بحوالہ الفضل 4 دسمبر 1965ء﴾

# پیشگوئی دربارہ مصلح موعود

حضرت مسیح موعودکوخدا تعالیٰ نے مخاطب کر کےفرمایا:-

’’میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تونے مجھ سے مانگا۔ سومیں نے تیری تضرعات کوسنا اور تیری دعاؤں کواپنی رحمت سے بپایہ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لودھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا۔سوقدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے-فضل اوراحسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہےاور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے-اے مظفرتجھ پرسلام!خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں- اور تا دین (-) کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہواور تاحق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آ جائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اورتا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں سو کرتا ہوں-اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اورتا انہیں جوخدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اوراس کی کتاب (-) کوانکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے-اور مجرموں کی راہ ظاہر ہوجائے-سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا-ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا-وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت ونسل ہوگا-خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے- اس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے-اس کومقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے وہ نوراللہ ہے-مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے-

اس کے ساتھ فضل ہے جواس کے آنے کے ساتھ آئے گا- وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا- وہ دنیا میں آئے گا اوراپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا-(-) خدا کی رحمت وغیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے- وہ سخت ذہین وفہیم ہوگا-اوردل کا حلیم-اورعلوم ظاہری وباطنی سے پر کیا جائے گا- اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دو شنبہ ہے مبارک دوشنبہ-فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والآخر، مظہر الحق والعلاء (-) جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا-نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے ممسوح کیا- ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا-وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی-تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا- وکان امرا مقضیا‘‘

اشتہار 20 فروری 1886ء-روحانی خزائن جلد نمبر 5 ص 647

# پیشگوئی مصلح موعود کے سلسلہ میں

## ایک ضروری وضاحت

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی پیشگوئیوں میں سے ایک اہم اور غیر معمولی عظمت کا حامل نشان پیشگوئی مصلح موعود سے تعلق رکھتا ہے۔اس نشان کو اجاگر کرنے اور اس کا تذکرہ کرنے کے لئے جماعت میں یہ طریق جاری ہے کہ ہر سال 20 ر فروری کو یا اس کے قریبی دنوں میں جلسے منعقد کئے جاتے ہیں۔جن میں پیشگوئی سے متعلق مختلف پہلوؤں کا تذکرہ ہوتا ہے۔

اس ضمن میں دیکھا اور سنا گیا ہے کہ اکثر یہ ذکر کیا جاتا ہے کہ حضرت مصلح موعود سے تعلق رکھنے والی پیشگوئی (جس کا اعلان 20 رفروری کو ہوا) سبز رنگ کے کاغذات پر شائع کی گئی جس سے مراد عام طور پر حضرت مسیح موعود کی کتاب ’’سبز اشتہار‘‘ لی جاتی ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ بات اس طرح پرنہیں بلکہ اس سلسلہ میں کسی قدر وضاحت کی ضرورت ہے۔

یہ بات تو درست ہے کہ جب حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے یہ عظیم الشان پیشگوئی عطا فرمائی تو آپ نے 20 رفروری 1886ء کو اس بارہ میں ایک نوٹ تحریر فرمایا جو یکم مارچ 1886ء کو اخبار ریاض ہند کے ضمیمہ کے طور پر شائع ہوا۔ یہ اخبار عام سادہ کاغذوں پر چھپا تھا۔سبز رنگ کے کاغذ نہ تھے۔بعد ازاں اس سلسلہ میں 22 رمارچ 1886ء کو ایک اور اشتہار بھی شائع ہوا جس میں یہ وضاحت درج تھی کہ اللہ تعالیٰ نے یہ خبر بھی دی ہے کہ یہ فرزند موعود نو سال کے عرصہ کے اندر اندر ضرور پیدا ہو جائے گا۔اس کے بعد جو واقعات رونما ہوئے وہ ترتیب وار درج ذیل ہیں۔

1۔حضرت مسیح موعود کے ہاں ایک بیٹی عصمت کی ولادت 15 راپریل 1886ء کو ہوئی (جو 1891ء میں فوت ہوگئی)۔اس کی ولادت پر مخالفین نے اعتراض کیا جس کا جواب حضرت مسیح موعود نے یہ دیا کہ ہرگز یہ نہیں کہا گیا تھا کہ پہلا بچہ ہی موعود فرزند ہوگا۔ہاں فرزندِ موعود اپنی مقررہ مدّت کے اندر اندر کسی وقت ضرور پیدا ہو جائے گا۔

2۔بعد ازاں 7 راگست 1887ء کو حضرت مسیح موعود کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوا۔جس کا نام بشیر اوّل رکھا گیا۔ یہ بیٹا 4رنومبر 1888ء کو فوت ہو گیا۔اس بیٹے کی وفات پر ایک بار پھر غیر از جماعت مخالفین نے سخت شور وغوغا کیا اور طوفانِ بدتمیزی برپا کر دیا کہ دیکھو یہ پیشگوئی ایک بار پھر جھوٹی ثابت ہوئی۔ پہلے بیٹے کی بجائے بیٹی پیدا ہوئی۔اور اب بیٹا پیدا تو ہوا لیکن لمبی عمر پانے کی بجائے چھوٹی عمر میں ہی فوت ہو گیا ہے۔اپنی نادانی اور مخالفت میں ان لوگوں نے سخت بد زبانی کی اور پیشگوئی کے غلط ہونے کے دعوے کرتے ہوئے بغلیں بجانے لگے۔

3۔اس موقع پر سیدنا حضرت مسیح موعود نے یکم دسمبر 1888ء کو ایک مختصر رسالہ تحریر فرمایا جس کا عنوان تھا ’’حقانی تقریر بر واقعہ وفات بشیر‘‘۔اس میں آپ نے اس پیشگوئی کے مضمون کی ایک بار پھر وضاحت فرمائی اور بہت تحدی اور جلال سے تحریر فرمایا کہ فرزندِ موعود (جو بے شمار خوبیوں کا مالک ہوگا) کی ولادت کا وعدہ خدائے ذوالجلال والاکرام کی طرف سے ہے اور یہ وعدہ اپنے وقت پر مقررہ مدت کے اندر لازماً پورا ہو کر رہے گا۔فرزندِ موعود کی ولادت کے بارہ میں آپ نے تحریر فرمایا:

’’خدا تعالیٰ کے وعدہ کے موافق اپنی میعاد کے اندر ضرور پیدا ہوگا۔زمین آسمان ٹل سکتے ہیں پر اس کے وعدوں کا ٹلنا ممکن نہیں‘‘۔

(سبز اشتہار۔روحانی خزائن جلد 2 ص 453)

یہ مختصر رسالہ سبز رنگ کے کاغذات پر شائع کیا گیا اور اسی مناسبت سے اس رسالہ کا نام ’’سبز اشتہار‘‘ رکھا گیا۔اور اسی نام سے یہ جماعت میں معروف ہے۔

4۔اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے 12 رجنوری 1889ء کو سیدنا حضرت مسیح موعود کو ایک فرزند سے نوازا جس کے بارہ میں اللہ تعالیٰ نے بعد ازاں آپ پر واضح فرمایا کہ یہی وہ فرزندِ موعود ہے جو اس پیشگوئی کا حقیقی مصداق ہے۔اس بیٹے کا نام محمود احمد رکھا گیا جو جماعتی لٹریچر میں حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی) کے نام سے معروف ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی بات پوری ہوئی اور اس کی عطا فرمودہ پیشگوئی بڑی عظمتِ شان اور جلال کے ساتھ اپنے وقت موعود پر پوری ہوئی اور آپ کے وجود میں وہ سب نشانیاں پوری آب وتاب کے ساتھ ظہور پذیر ہوئیں ۔جن کا اس پیشگوئی میں ذکر کیا گیا

باقی صفحہ 19 پر

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع:ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 12 روپے

# مربیان سلسلہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نصائح

## دارالاقامہ جامعہ احمدیہ کے افتتاح کے موقع پر تقریر۔ 20 نومبر 1934ء

مجھے اس وقت اس بات سے نہایت خوشی ہوئی ہے کہ جامعہ احمدیہ کے دارالاقامہ کی تجویز آخرکار کامیاب ہوگئی۔ ہمارے پرنسپل صاحب جامعہ نے جہاں میری وہ توجہات بیان کی ہیں جو شروع سے دینی تعلیم کی طرف رہی ہیں۔ وہاں ان میں سے یہ بات رہ گئی ہے کہ دارالاقامہ بھی میرے دو سالہ انجمن اور نظارت میں ریمارکس کا ہی نتیجہ ہے۔ **میرے نزدیک اصل چیز جامعہ کے کامیاب ہونے کے لئے دارالاقامہ ہے۔ کیونکہ یہی وقت صحیح اخلاق سیکھنے اور دینی خدمات کا جوش پیدا کرنے کا ہوتا ہے۔** اگر اس امر میں باہر رہ کر لڑکوں میں ایسے اخلاق پیدا ہو جائیں۔ جن میں دین کے متعلق کمزوری پائی جائے۔ تو ہمارے نوجوان مناظر تو بن سکتے ہیں لیکن (مربی) نہیں بن سکیں گے۔ میں سمجھتا ہوں جامعہ سے بھی زیادہ دارالاقامہ ضروری ہے۔ ہر شخص جو اس بات کو سمجھ سکے گا کہ آدمی کا تیار کرنا آسان نہیں مگر ٹریکٹ یا کتاب لکھ لینا آسان ہے وہ دارالاقامہ کی اہمیت کا قائل ہوگا۔ (مربی) فوراً نہیں پیدا کیا جاسکتا۔ اس کے لئے سالہا سال تک کوشش کرنی پڑتی ہے۔ یہ وہ چیز ہے جس نے ہمیشہ میرے دل پر اثر ڈالا اور جس کا مجھے خیال رہا کہ اور چیزیں قربان کر کے بھی اسے تیار کرنا چاہئے۔ سب سے بڑی چیز جو میرے لئے اس بارے میں باعث راہنمائی ہوئی۔ وہ یہ ہے کہ ضرورت کے وقت میدان جنگ سے پیچھے ہٹ آنا بھی جائز ہے۔ قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے متحرفاً لقتال مگر باوجود اس کے ہمارا خدا پسند نہیں کرتا کہ پیچھے ہٹیں۔ یہی وجہ تھی کہ مدرسہ ہائی کو جب عربی مدرسہ میں تبدیل کرنے کی تجویز ہوئی۔ تو میں ان لوگوں میں سے تھا جو ہائی سکول کو قائم رکھنے کی تائید میں تھے اور مدرسہ احمدیہ الگ بنانا چاہتے تھے۔ اس وقت صرف حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور میں تائید میں تھے اور خلاف ایسا جوش تھا کہ میں نے اپنے کانوں سنا کہ مولوی صاحب (حضرت خلیفہ اول) کا ایمان کمزور ہے کیونکہ وہ ہائی سکول کی بجائے دینی مدرسہ قائم کرنے کے خلاف ہیں۔ حالانکہ آپ دینی مدرسہ کے خلاف نہ تھے بلکہ یہ چاہتے تھے کہ دینی مدرسہ بھی ہو اور انگریزی بھی۔ اصل بات یہ ہے کہ جب انسان سوچ سمجھ کر کوئی کام شروع کرے تو پھر اسے پیچھے نہیں ہٹنا چاہئے۔ جب یہ معلوم ہو کہ جو کام کر رہے ہیں وہ خداتعالیٰ کی رضا کے ماتحت ہے تو پھر خواہ کچھ ہو اس سے پیچھے نہ ہٹیں۔ سوائے اس کے کہ خداتعالیٰ کی طرف سے جو اس کی بجائے کسی اور طرف توجہ کرنے کی آواز آئے گویا خدا ہی ہٹائے تو ہٹنا چاہئے ورنہ نہیں اور یہ کوئی اعلیٰ درجہ کے ایمان کی علامت نہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی نے بھی جسے تھوڑی سی سمجھ آ گئی تھی کہا تھا (-) کہ میں اس وقت تک یہاں سے نہیں ٹلوں گا جب تک کہ میرا باپ مجھے اجازت نہ دے یا اللہ تعالیٰ مجھے کوئی حکم نہ دے۔ پس اس کے لئے کسی بڑے ایمان کی ضرورت نہیں۔ معمولی ایمان کا بھی یہی تقاضا ہے یہ اصل جس کو میں نے مدرسہ احمدیہ اور جامعہ احمدیہ کے متعلق اختیار کیا۔ ایسا ہے کہ اسے اس سے زیادہ زور کے ساتھ جماعت احمدیہ کے متعلق اختیار کرنا چاہئے اور جماعت کو یہ اصل قرار دینا چاہئے کہ جس کام کو اختیار کریں۔ مضبوطی اور استقلال سے اختیار کریں اور اس کے لئے ہر قربانی کرنے کے لئے تیار رہیں۔ سوائے اس کے کہ کوئی کام خداتعالیٰ کی مشیت کے خلاف ہو۔

اب چونکہ مغرب کی نماز کا وقت ہو چکا ہے اس لئے میں زیادہ نہیں کہہ سکتا۔ صرف اتنی نصیحت ان طالبعلموں کو کرنا چاہتا ہوں جن کے لئے جامعہ احمدیہ اور دارالاقامہ بنایا گیا ہے جیسا کہ میں نے بتایا ہے کہ **دارالاقامہ کی اصل غرض یہی ہے کہ نوجوان یہاں رہ کر نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے سے بڑھ کر ترقی کریں۔** یہ بات ہر وقت اور ہر لحہ ان کے مدنظر رہنی چاہئے۔ کیونکہ جب تک ہمارے وہ نوجوان جو (مربی) بننے والے ہیں۔ ایمان میں اور یقین میں دوسروں سے بڑھ کر نہ ہوں دین کے لئے قربانی اور ایثار کی روح دوسروں سے بڑھ کر نہ رکھتے ہوں۔ ان کی نمازیں اور دعائیں دوسروں کی نمازوں اور دعاؤں سے فرق نہ رکھتی ہوں۔ یقینی طور پر نہیں کہہ سکتے اور یقینی طور پر نہیں کہہ سکتے۔ کیا یقینی طور پر کہہ سکتے ہیں کہ ایسے (مربی) بجائے فائدہ کے نقصان پہنچانے والے ہوں گے۔ میرا یہ تجربہ ہے اور میں تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں کہ کسی مذہبی جماعت کا انسان دشمن پر علم کے ذریعہ غالب نہیں ہوسکتا۔ بلکہ تقویٰ کے ذریعہ غلبہ حاصل کرسکتا ہے جب انسان خداتعالیٰ کی طرف جھکتا ہے تو وہ اسے خود علم سکھاتا ہے۔ میں جب چھوٹا سا تھا تو باوجود اس کے کہ حضرت مسیح موعود کی اولاد میں سے تھا اور خداتعالیٰ اپنے برگزیدہ بندوں کی اولاد کو خود علم سکھاتا ہے۔ الا ماشاء اللہ حضرت مسیح موعود کی ظاہری سادگی کو دیکھ کر خیال کرتا تھا کہ اگر کوئی اعتراض کرے تو آپ کیا جواب دیں گے۔ مگر جب کبھی کوئی اعتراض آپ کے سامنے پیش کیا جاتا اور آپ اس کا جواب دیتے تو یوں معلوم ہوتا کہ اس سے بہتر جواب کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔ بات یہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے ظاہری چالاکی دور کر دی جاتی ہے۔ وہ سیدھے سادھے نظر آتے ہیں مگر جو ان کی صحبت میں رہتے ہیں ان کو معلوم ہوتا ہے کہ ان میں ایسی فراست اور ایسا نور پایا جاتا ہے جو کسی اور میں نہیں ہوتا بعض لوگ حضرت مسیح موعود کی سادگی کو دیکھ کر آپ کو پاگل کہتے۔ مگر آپ کی وہی مثال تھی جو غالب کے اس شعر میں پائی جاتی ہے کہ ؎

سادگی و پُرکاری بیخودی و ہشیاری
حسن کو تغافل میں جرأت آزما پایا

خداتعالیٰ نے چونکہ ان سے کام لینا ہوتا ہے۔ اس لئے ایک طرف ان میں کمال سادگی پائی جاتی ہے اور دوسری طرف کمال ہوشیاری۔ پھر جب خداتعالیٰ ان سے کام لیتا ہے تو ان کی ہوشیاری ظاہر ہوتی ہے ہمارے (مربیان) کو اسی پر زور دینا چاہئے۔ **بجائے ظاہری چالاکی پر زور دینے کے اور خداتعالیٰ پر بھروسہ رکھنا چاہئے تاکہ وہ انہیں خود ایسے علوم سکھائے جن سے غلبہ حاصل ہوسکتا ہے۔** جو لوگ اپنی چالاکی اور ہوشیاری پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ خوب غور سے دیکھ لو ان کے جوابات مقررہ ہوتے ہیں لیکن جو اللہ تعالیٰ سے تعلق رکھتے ہیں اور خداتعالیٰ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ ان کو وہ ہر وقت نئے جواب سکھاتا ہے اور وہ کل یوم ھوفی شان کا نظارہ دیکھتے ہیں کوئی سوال کرو۔ اس کا جواب نئی شان کا ہوگا۔ حضرت مسیح موعود نے وفات مسیح کا ذکر اپنی تصانیف میں اس قدر کیا کہ تصنیف کی تاریخ میں کسی مسئلہ پر اتنا تکرار نہیں کیا گیا ہوگا۔ مگر جہاں سے بھی اس مسئلہ کو پڑھو۔ نیا رنگ نظر آئے گا۔ کہیں جذباتی رنگ میں کہیں معقولی رنگ میں کہیں منقولی رنگ میں کہیں آیات قرآنی سے استدلال کرتے ہوئے کہیں احادیث سے ثابت کرتے ہوئے کہیں تاریخوں کے حوالوں سے اس کا ثبوت دیا گیا ہے۔

اصل بات یہ ہے کہ جب کوئی انسان خداتعالیٰ کی طرف جھک جاتا ہے تو ہر موقع پر اسے نئے دلائل سوجھتے ہیں پس ہمارے (مربیان) کو ہمیشہ اللہ تعالیٰ پر توکل کر کے کام کرنا چاہئے۔ ہمیں ایسے (مربیان) کی ضرورت نہیں ہے جو کتابیں رٹنے والے ہوں بلکہ ان کی ضرورت ہے جن کے ذریعہ خداتعالیٰ اپنے علوم پھینکے۔ مگر مجھے افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے (مربیان) اس قسم کی قرآن کریم کے متعلق تحقیق رکھنے والے کم ہیں ان کا زیادہ سے زیادہ علم یہ ہے کہ فلاں امام نے یہ لکھا اور فلاں نے وہ لکھا۔ گویا درسی تعلیم پر ان کا سارا زور ہے۔ حالانکہ اصل چیز وہ ہے جو باطنی علوم سے حاصل ہوتی ہے۔ **اگر ہمارے (مربی) خداتعالیٰ پر بھروسہ کریں اس کی طرف توجہ کریں اور اس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کریں تو باطنی علوم کے ذریعہ ان پر یقیناً غلبہ حاصل کرسکتے ہیں۔ جو صرف ظاہری علوم رکھتے ہیں۔** میں نے اس وقت مختصر الفاظ میں جامعہ احمدیہ کے دارالاقامہ کی غرض بیان کر دی ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ (مربی) بننے والے نوجوان باطن کی صفائی کی طرف خاص توجہ دیں گے لوگ کہتے ہیں کہ جو نئے (مربی) نکل رہے ہیں ان کا زیادہ سے زیادہ زور داڑھی کو چھوٹا کرنے پر ہوتا ہے میں سمجھتا ہوں داڑھی کی لمبائی پر زور دینا بھی کوئی پسندیدہ بات نہیں مگر یہ بھی پسندیدہ بات نہیں کہ چھوٹائی پر زور دیا جائے وہ لوگ جو (مربیان) کی داڑھی پر اعتراض کرتے ہیں ان کو تو میں نصیحت کرتا ہوں کہ ظاہری باتوں کی طرف اتنا نہ جاؤ مگر (مربیان) سے بھی میں کہتا ہوں کہ وہ بھی داڑھی چھوٹی کرنے پہ اتنا زور نہ دیں۔ ان کے بزرگ اپنی بیبیوں کے کم محبوب نہ تھے اپنی لمبی داڑھیوں کی وجہ سے۔ جتنے وہ سمجھتے ہیں کہ چھوٹی داڑھی سے ہو جائیں گے۔ انہیں اپنے اخلاق اعلیٰ بنانے چاہئیں۔ ایک دوست نے شکایت کی کہ ان کے ہاں ایک افسر آئے اور انہوں نے ایک (مربی) سے جو وہاں موجود تھا۔ ایک سوال پوچھا تو (مربی) نے کہا ایسا سوال تمہارے جیسا کوئی احمق ہی کرسکتا ہے مگر یہ اخلاق سے بالکل گری ہوئی بات ہے۔ اس رنگ میں جواب دینا کسی عام آدمی کے لئے بھی مناسب نہیں کجا یہ کہ (مربی) ایسا کہے۔ حضرت مسیح موعود نے تو گالیاں سن کر دعائیں دیں کیا (مربی) اخلاق سے بھی کام نہیں لے سکتے۔ (مربی) میں تواضع اور انکسار ہونا چاہئے۔ خداتعالیٰ پر توکل اور بھروسہ ہونا چاہئے۔

یہ بات رسم سی بنتی جارہی ہے کہ ایک دوسرے سے کہتے ہیں۔ میرے لئے دعا کرنا۔ مگر حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے۔ دعا کرنا تو اپنے اوپر موت وارد کرنا ہے۔ کہتے ہیں جو منگے سو مر رہے اور جو مر گیا اس میں جوش کہاں اور خودنمائی اور خودستائی کہاں تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے۔ ایک (مربی) کا مضمون میں نے الفضل میں پڑھا۔ جب میں اسے پڑھ رہا تھا تو میرا خیال تھا کہ

میں قسم کھا سکتا ہوں یہ اس کا مضمون نہیں ہوگا۔ اس کے متعلق کسی اور نے لکھا ہوگا لیکن جب میں آخر میں پہنچا تو اسی کا اپنا نام لکھا ہوا تھا گویا وہ خود ہی مباحثہ کرنے والا تھا اور آپ ہی اپنی کامیابی کا اعلان کر رہا اور کہہ رہا تھا کہ عیسائیت کا قلعہ پاش پاش کر دیا گیا۔ اس پر کوئی کہہ سکتا ہے کہ ان لوگوں کے اخلاق اتنے گر گئے ہیں کہ وہ ایسے مقام پر پہنچ گئے ہیں کہ اپنی تعریف آپ کرتے ہیں۔ عیسائیت کا قلعہ تو حضرت مسیح موعود کے ذریعہ پاش پاش ہونا ہے۔ مگر وہ ابھی تک عام لوگوں کو نظر نہیں آتا۔ وہ تو عام لوگوں کو اس وقت نظر آئے گا جب آخری جنگ ہوگی۔ ہم تو اس جنگ کی کڑیاں ہیں۔ نہ مجھ سے آخری جنگ ہوئی اور نہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے کی اور نہ معلوم اور کتنے ہونے والے ہیں جو اس جنگ میں اپنا اپنا حصہ ادا کریں گے ان سب کی مجموعی کوشش آخری جنگ ہوگی نہ کہ کوئی ایک مباحثہ آخری جنگ کہلا سکتا ہے یہ دراصل انتہا درجہ کی خود پسندی، کبر اور غرور ہے ہر (مربی) کو اس سے بچنا چاہئے اور اپنے دل کے کسی کونہ میں اسے داخل نہیں ہونے دینا چاہئے کیونکہ اس کی وجہ سے برکت اٹھ جاتی ہے اور انسان دین کی خدمت نہیں کر سکتا۔ (مربی) اگر محض لسان ہی ہوتا ہے تو پھر عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری بھی مبلغ ہوں گے اور جس طرح محض باتیں بنانے کے سوا کچھ نہیں کر سکتے۔ اسی طرح ایسا (مربی) کچھ نہ کر سکے گا۔ **پس میں اسی صورت میں خوش ہو سکتا ہوں کہ دارالاقامہ میں رہنے سے عجز اور انکسار پیدا ہو۔ اس طرح کوئی شخص کمزور نہیں ہوگا۔ بلکہ خدا تعالیٰ اس کی خود مدد کرے گا** اور اگر کسی موقع پر ظاہری شکست بھی ہو تو اس میں بھی حقیقی کامیابی ہوگی۔ حضرت مسیح موعود نے دہلی میں مباحثہ کیا۔ تو عوام سمجھتے تھے کہ آپ کو شکست ہوئی۔ کیونکہ آپ کا مدمقابل جب بولتا، تو خوب گالیاں دیتا اور آپ نرمی سے جواب دیتے۔ مگر وہ لوگ جن کے دلوں میں ہدایت پانے کی تڑپ تھی ان کے نزدیک اصل میں وہی کامیاب ہوا جو کمزور نظر آتا تھا۔ پس ہمارا سارا زور انابت الی اللہ پر ہونا چاہئے اور میں یہی نصیحت اس وقت (مربی) بننے والے طلباء کو کرتا ہوں کئی آدمیوں کے ذریعہ چالیس چالیس اور پچاس پچاس اصحاب احمدیت میں داخل ہو جاتے ہیں مگر کئی (مربی) ایسے ہیں کہ ان کے ذریعہ کوئی بھی داخل نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ اندرونی صفائی کی کمی ہے۔ مجھے حضرت مسیح موعود کی روایت یاد ہے کہ کوئی شخص قرآن پڑھ رہا تھا اسے کسی نے کہا ذہن کی صفائی کی بجائے دل کی صفائی پر زور دینا چاہئے۔ اس سے میرا یہ مطلب نہیں کہ ظاہری باتوں کو بالکل چھوڑ دو بلکہ یہ ہے کہ جو حقیقی طور پر باطنی باتوں پر زور دیتا ہے وہ ظاہری پر بھی دیتا ہے۔

(الفضل 27 نومبر 1934ء)

## حلم اور دل کا حلیم

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

حلم کے معنی ہیں بردباری، فہم اور عقل لیکن حلم میں اور عام عقل میں، عام فہم میں ایک فرق ہے جو قام اور استقام میں ہے۔ قام بھی کھڑے ہوئے شخص کے لئے بولا جاتا ہے اور استقام بھی کھڑے ہوئے شخص کے لئے بولا جاتا ہے لیکن قام میں مقابلہ نہیں ہوتا۔ استقام میں مقابلہ پایا جاتا ہے۔ قام ایسے کھڑے ہوئے آدمی کے متعلق کہہ سکتے ہیں جو از خود کھڑا ہے کوئی اس کو دھکا نہیں دے رہا کوئی تیز ہوا نہیں چل رہی اس کے قدم اکھاڑنے کے لئے لیکن استقام اس شخص کے لئے آتا ہے جس کو تند ہواؤں کا مقابلہ ہو، دھکوں کا مقابلہ ہو، مشکلوں کا مقابلہ ہو، زلازل کا مقابلہ ہو اس کے باوجود اس کے پائے ثبات میں لغزش نہ آئے، وہ قائم رہے اپنے حال پر مخالفتوں کے باوجود۔

پس حلم اس عقل کو کہتے ہیں جو غصہ کے باوجود قائم رہے اور حلم اس عقل کو کہتے ہیں جو دشمن کے غصے کے باوجود بھی قائم رہے اور اپنے اندرونی غصہ کے باوجود بھی قائم رہے۔ پس اللہ تعالیٰ حلیم ہے ان معنوں میں کہ جب خدا کے دشمن یا خدا کے بندوں کے دشمن غصہ دلاتے ہیں تو اس وقت بھی اللہ تعالیٰ بردبار ہوتا ہے اور اپنے حلم کو قائم رکھتا ہے اور حلم کے نتیجہ میں پھر مغفرت پیدا ہوتی ہے۔ حلم نہ ہو تو غصہ کے نتیجہ میں جلد بازی پیدا ہوتی ہے اور اندرونی غصہ کے مقابل پر جب انسان پر یہ لفظ بولا جائے تو اس کا معنی یہ ہوتا ہے کہ غصے کو عقل پر قبضہ نہ کرنے دے انسان۔ غصہ ایک حرکت کا مطالبہ کرتا ہے بعض دفعہ بڑی تیزی کے ساتھ، عجلت کے ساتھ کہتا ہے کہ جواب میں یہ کہو۔ حلم اس وقت قبضہ کر لیتا ہے اور غصے کو اپنی من مانی نہیں کرنے دیتا۔ ایسی عقل اور ایسی فہم کو جو اس طرح مقابل پر آ کر پھر بھی ثبات دکھا دے اور قائم رہے اور غالب آ جائے جذبات پر، اس کو حلم کہتے ہیں۔

پس اگرچہ یہ عقل ہے لیکن اس کا دل سے بھی تعلق ہے، اس کا جذبات سے تعلق ہے اسی لئے حضرت مسیح موعود کو حضرت مصلح موعود کے متعلق جو خوشخبریاں دی گئیں ان میں ایک فقرہ یہ تھا "وہ دل کا حلیم ہوگا"۔ بظاہر تو حلم کا عقل سے تعلق ہے دل کے حلیم کا کیا مطلب ہے؟ مراد یہی ہے کہ جذبات جب اسے مشتعل کرنے کی کوشش کریں گے اور اس سے جلد بازی کی حرکتیں کروانے کی کوشش کریں گے شدید مخالفتیں اس کے پاؤں اکھیڑنے کی کوشش کریں گی اس کے دل میں حلم ہوگا یعنی عقل ایسی ہوگی جو دل پر قبضہ کئے ہوئے ہوگی اور جذبات سے فیصلے نہیں کرے گا بلکہ فہم اور فراست سے فیصلے کرے گا"۔

(خطبات طاہر جلد 3 ص 149)

## نشانِ دلدار

ذرہ ذرہ میں نشاں ملتا ہے اس دلدار کا
اس سے بڑھ کر کیا ذریعہ چاہئے اظہار کا
فلسفی ہے فلسفہ سے رازِ قدرت ڈھونڈتا
عاشقِ صادق ہے جویاں یار کے دیدار کا
عقل پر کیا طالب دنیا کی ہیں پردے پڑے
ہے عمارت پر فدا منکر مگر معمار کا
تیری رہ میں موت سے بڑھ کر نہیں عزت کوئی
دار پر سے ہے گزرتا راہ تیرے دار کا
غیر کیوں آگاہ ہو رازِ محبت سے مرے
دشمنوں کو کیا پتہ ہو میرے تیرے پیار کا
ڈھونڈتا پھرتا ہے کونہ کونہ میں گھر گھر میں کیوں
اس طرف آئیں پتہ دوں تجھ کو تیرے یار کا
اے خدا کر دے منور سینہ و دل کو مرے
سر سے پا تک میں بنوں مخزن ترے انوار کا
سیر کروا دے مجھے تو عالم لاہوت کی
کھول دے تو باب مجھ پر روح کے اسرار کا
قید و بند حرص میں گردن پھنسائی آپ نے
اس حماقت پر ہے دعویٰ فاعلِ مختار کا
رشتۂ الفت میں باندھے جا رہے ہیں آج لوگ
توڑ بھی کیا فائدہ ہے اس ترے زنار کا
فلسفہ بھی رازِ قدرت بھی رموز عشق بھی
کیا نرالا ڈھنگ ہے پیارے تیری گفتار کا
بن رہی ہے آسماں پر ایک پوشاک جدید
تانا بانا ٹوٹنے والا ہے اب کفار کا
ان کے ہاتھوں سے تو جام زہر بھی تریاق ہے
وہ پلائیں گر تو پھر زہرہ کسے انکار کا
چُھٹ گیا ہاتھوں سے میرے دامن صبر و شکیب
چل گیا دل پر مرے جادو تری رفتار کا

کلام محمود

مکرم مولوی عبدالرحمان صاحب انور پرائیویٹ سیکرٹری حضرت مصلح موعود

# حضرت مصلح موعود کی زریں ہدایات

## محض قیاس پر بنیاد نہ ہو

حضور نے جو ہدایات دفتری کام کے متعلق خاکسار کو دیں ان میں ایک خاص امر جس کی طرف حضور نے متعدد مرتبہ توجہ دلائی یہ تھا کہ کسی کام کے متعلق بعض امور پر قیاس کر کے آخری نتیجہ قائم نہیں کر لینا چاہئے۔ مثلاً یہ کہ چونکہ فلاں شخص فلاں جگہ کے لئے روانہ ہو جانے کے لئے کہہ رہا تھا اس لئے وہ ضرور وہاں پہنچ گیا ہوگا بلکہ جب تک یقینی اطلاع نہ مل جائے کہ وہ شخص فلاں جگہ پہنچ گیا ہے اس وقت تک اسے وہاں پہنچا ہوا قرار نہ دیا جائے۔ حضور فرمایا کرتے تھے کہ محض قیاس پر بنیاد رکھ کر فیصلہ کر لینا شیطانی کام ہے۔

## باقاعدہ ڈائری

حضور کا تاکیدی ارشاد ہوا کرتا تھا کہ باقاعدہ ڈائری رکھنا بہت مفید ہوتا ہے جس میں اہم روزانہ کاموں کو درج کیا جاتا رہے تا کہ روزانہ اپنے اوقات کے صحیح طور پر صرف ہونے کا علم ہوتا رہے اور اپنے اعمال کا محاسبہ بھی ہوتا رہے۔ ڈائری کے متعلق یہ ارشاد تھا کہ رات کو اس کی تکمیل کر کے سونا چاہئے۔

## حفاظت کے متعلق تجاویز

ایک موقعہ پر جب حضور حفاظت کے موضوع پر ہدایات دے رہے تھے حضور نے فرمایا کہ ایسے موقعہ پر حسن ظنی کرنا ادائیگی فرض نہیں ہوتا بلکہ فرض میں کوتاہی شمار ہوتا ہے۔ ایسے موقعہ پر ہر اس ممکن صورت کو ذہن میں لانا ضروری ہوتا ہے جس کا ارتکاب کسی دھوکے باز دشمن کی طرف سے متوقع ہوسکتا ہے۔ کیونکہ حسن ظنی کا حکم تو باہمی دوستوں کے ساتھ معاملات میں ملحوظ رکھنے کے لئے ہے۔

## دلجوئی

حضور فرمایا کرتے تھے کہ جس کام کو کوئی دوسرا آدمی سرانجام دے سکتا ہے اس کے متعلق یہ یقین رکھنا چاہئے کہ اسے تم خود بھی سرانجام دے سکو گے۔ چنانچہ ایک دفعہ جبکہ میں تحریک جدید میں تھا کہ کچھ نوجوانوں کو فوری طور پر بیرونی ممالک میں بھجوانا تھا۔ خاکسار کو بیرونی ممالک کا کوئی تجربہ نہ تھا اس لئے حضور نے ایسے کاموں کے لئے مکرم محترم حضرت مولوی عبدالرحیم صاحب نیر کو مقرر فرمایا ہوا تھا کہ اخراجات سفر کا اندازہ وہ بتلا دیا کریں۔ لیکن اتفاق ایسا ہوا کہ نیر صاحب اچانک بیمار ہو گئے اور اخراجات کا تخمینہ پیش کرنے میں دیر ہوگئی۔ حضور نے مجھ سے وجہ دریافت فرمائی۔ خاکسار نے محترم نیر صاحب کی بیماری کا ذکر کیا۔ حضور نے فرمایا الٰہی کاموں کا انحصار کسی خاص شخص پر نہیں ہوا کرتا کہ اس کی وجہ سے کام رکا رہے۔ اس پر خاکسار محترم نیر صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور ان سے جہازوں کے کرایوں وغیرہ کے معلوم کرنے کے لئے ضروری لٹریچر کے متعلق معلومات حاصل کیں اور پھر اس لٹریچر کا مطالعہ کر کے خرچ کا اندازہ حضور کی خدمت میں پیش کر دیا اور عرض کیا کہ مکرم نیر صاحب کی بیماری کی وجہ سے ان سے راہنمائی حاصل کر کے خود ہی اندازہ معلوم کیا ہے۔ حضور نے ازراہ کرم نوازی میرے پیش کردہ اندازہ کو ہی منظور فرما لیا اور اس طرح سے خاکسار کی دلجوئی فرمائی۔

## اپنے ہاتھ سے کام

حضور کام کو حتی الوسع اپنے ہاتھوں سے ہی سرانجام دینے کی نصیحت فرمایا کرتے تھے۔ چنانچہ تحریک جدید کے ابتدائی تین چار ماہ کے عرصہ میں سوائے روانگی ڈاک وغیرہ کے کام کے جسے مکرم مرزا محمد یعقوب صاحب سرانجام دیتے تھے باقی سب کام خاکسار ہی سرانجام دیتا تھا اور خود حضور کا اپنا عمل بھی اپنی بیماری سے پہلے یہی تھا کہ ڈاکخانہ سے مقفل تھیلے میں آمدہ ڈاک کو خود کھولتے اور لفافوں پر اپنے قلم سے ہدایات تحریر فرماتے۔ احرار کے فتنہ کے ایام میں جب ایک مرتبہ قصر خلافت کے بڑے کمرے میں سفیدی کی جانے والی تھی دیکھا کہ فرش پر دائرہ کی شکل میں مختلف قسم کی ڈاک کو حضور نے سارٹ کر کے رکھا ہوا تھا۔ حضور نے ہدایت فرمائی کہ یہ ڈاک جس طور پر رکھی ہوئی ہے اسے اسی طرح رہنے دیا جائے اور اوپر سے کسی کپڑے سے ڈھانپ دیا جائے اور پہرہ دار ہر وقت یہاں موجود رہے اور اگر یہ اہتمام نہ ہو سکے تو بے شک اس کمرہ کی سفیدی فی الحال نہ کی جائے۔

## تفسیر کبیر کی پہلی جلد

جب تفسیر کبیر کی پہلی جلد (یعنی سورۂ یونس تا سورۂ کہف والی جلد) شائع ہوئی تو حضور کی ہدایت تھی کہ جس وقت پہلی کتاب مجلد تیار ہو، حضور کی خدمت میں اسی وقت پیش کی جائے۔ چنانچہ رات کے تین بجے کے قریب پہلی جلد مجلد ہو کر مکمل ہوئی۔ خاکسار اسے لے کر حضور کی خدمت میں پیش کرنے کے لئے گیا۔ گول سیڑھیوں میں کھڑے ہو کر السلام علیکم کہا تو حضور فوراً ہی خود تشریف لائے اور کتاب وصول فرمائی اور خوشی کا اظہار فرمایا۔

## کام کی تکمیل

سندھ کی اسٹیٹس کے کام اور حسابات کی نگرانی کے لئے جب حضور سندھ تشریف لے جاتے تو اکثر اوقات رات کے ایک دو بجے تک سب کارکنان میں تشریف فرما کر ہو کر سب حسابات خود چیک فرماتے حضور کے اپنے قلم سے درج شدہ ایسے حسابات کے کاغذات حضور کے پرانے کاغذات سے دستیاب ہوئے ہیں اور یہ کام حضور فرش پر بیٹھ کر ہی سرانجام دیتے۔ اپنے ساتھ کام کرنے والوں کی ٹریننگ میں بھی حضور کا یہی طریق تھا کہ زیادہ سے زیادہ وقت لگا کر وہ کام کو جلد از جلد مکمل کریں۔ چنانچہ ایک دفعہ جب کہ تحریک جدید کا کام بڑھ گیا تو بجائے عملہ میں اضافہ کرنے کے حضور نے دفتر تحریک جدید کے لئے 12 گھنٹے روزانہ کام کرنے کا ارشاد فرمایا کہ دفتر صبح 9 بجے سے رات کے 9 بجے تک ایک ماہ تک کھلا رہا کرے جس کی تعمیل ہوئی اور بہت سے رکے ہوئے کام سرانجام پا گئے۔

ایک دفعہ تحریک جدید کے بجٹ کی تکمیل تک دفتر کو کھلا رکھنے کا ارشاد حضور کی طرف سے موصول ہوا اور دفتر ساری رات کھلا رکھا گیا اور اگلے دن صبح 8 بجے بجٹ حضور کی خدمت میں پیش کیا گیا۔

اسی طرح ایک مرتبہ حضور سندھ تشریف لے گئے تو محمد آباد اسٹیٹ کے عملہ کے متعلق حضور کو احساس ہوا کہ کارکنان پوری توجہ نہیں دے رہے۔ حضور نے اسسٹنٹ ایجنٹ کا تنزل کر کے مینیجر کر دیا اور مینیجر کو منشی کی اسامی سپرد کی اور جس منشی کا کام زیادہ خراب تھا اسے فارغ کر دیا اور خاکسار کو مرکزی دفتر کے کام سے فارغ کر کے بطور اسسٹنٹ ایجنٹ مقرر فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ روزانہ ایک ماہ تک پانچ گھنٹے گھوڑے پر سوار ہو کر اسٹیٹ کے کام کی نگرانی کرو۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اس عرصہ ایک ماہ میں ساڑھے سات ہزار ایکڑ اراضی جو لمبائی میں 7 میل میں پھیلی ہوئی تھی اس کی ایک ایک چوکڑی کی پوری کیفیت اور مزارعان کے متعلق پوری معلومات حاصل ہو گئیں بلکہ اردگرد کے زمینداروں سے متعارف ہونے اور تعلقات بڑھانے کے مواقع بھی میسر آئے۔ (خالد اپریل 1970ء)

## وقار کا خیال رکھنا

1954ء میں گورنر مغربی پاکستان کے حکم سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس جھنگ حضور کے مکان کی تلاشی کا نوٹس لے کر ربوہ آئے جن حالات کا علم ہوا تھا خطرہ اس سے کہیں زیادہ معلوم ہوتا تھا۔ یہ لوگ نیچے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تھے۔ حضور نے خاکسار کو اوپر یاد فرمایا اور اندرونی برآمدہ کی جانب لے جا کر صرف یہ مختصر فقرہ فرمایا۔ کہ ان لوگوں کے ارادے کچھ اچھے معلوم نہیں ہوتے۔ اس لئے میں صرف یہ کہنا کافی سمجھتا ہوں کہ ''اس بات کا خیال رکھنا کہ تم میرے پرائیویٹ سیکرٹری ہو۔'' حضور کی اس طور کی یاددہانی نے میرے اندر ایک عجیب خاص ذمہ دارانہ کیفیت پیدا کر دی۔ جو غالباً زیادہ لمبی نصائح سے بھی پیدا نہ ہوتی۔ یہ حضور کے ان چند کلمات کا اعجاز تھا۔ اگرچہ اللہ تعالیٰ نے ہر طرح سے حضور کو سرخرو رکھا اور کوئی قابل اعتراض ریکارڈ دستیاب نہ ہو سکا۔

## دفاتر کا طریق کار

کسی شخص کے کسی کام کے مناسب معلوم ہونے کے بعد عام دنیوی دفاتر کے طریق کار کو ملحوظ رکھنا حضور کے نزدیک ضروری نہ ہوتا تھا۔ کیونکہ حضور خوب سمجھتے تھے کہ حضور کی تربیت کے نتیجہ میں کسی دقت کے پیش آنے کا خطرہ نہیں۔ دفاتر کے عام طریق میں ایک ہی محکمہ میں باپ بیٹے۔ دو سگے بھائیوں وغیرہ کو اکٹھا نہیں رکھا جاتا۔ لیکن حضور کی بصیرت افروز فیصلہ کے ماتحت ایسے اوقات بھی آئے کہ خاکسار انچارج تحریک جدید اور مکرم محترم والد صاحب بزرگوار مکرم مولوی محمد عبداللہ صاحب ایک ماتحت صیغہ بورڈنگ دارالصناعت کے سپرنٹنڈنٹ ہیں اسی طرح میرے چھوٹے بھائی عزیزم حافظ قدرت اللہ صاحب بطور واقف زندگی زیر تربیت دیگر طلباء کے ساتھ انچارج تحریک جدید کے زیر انتظام ہیں اور پھر بعد میں ایسا موقعہ بھی آیا کہ عزیزم حافظ صاحب کو بطور پرائیویٹ سیکرٹری مقرر کیا گیا اور خاکسار کو بطور اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری ان کے ماتحت کام کرنے کا موقعہ ملا۔ اس سارے عرصہ میں باہمی کوئی دقت کسی کے لئے پیش نہیں آئی۔

## پختہ عزم

تحریک جدید کے کام کے متعلق حضور کی اصولی ہدایت یہ ہوا کرتی تھی کہ جس کام کو کرنا ضروری ہو اور دل سے انسان اس کو کرنا چاہے اس کے لئے کوئی امر روک نہیں بن سکتا۔ اس امر کو ذہن میں رکھ کر پھر پوری توجہ دے کر کام کو اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھتے ہوئے شروع کر دیا جاوے تو اللہ تعالیٰ اس میں کامیابی عطا فرماتا ہے۔

تحریک جدید میں مختلف قسم کے کام حضور نے سپرد فرمائے اگرچہ ایک نوعمر مربی سلسلہ کو ان کاموں کے متعلق کچھ بھی تجربہ نہیں ہوتا لیکن حضور کی اس ہدایت نے ہمت دلائی اور کسی کام سے انکار نہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے یاوری کی۔

## حساب کتاب

ایک مرتبہ حضور نے ناصر آباد سندھ میں فرمایا کہ جو یہ کوارٹر تعمیر ہوئے ہیں۔ حساب لگاؤ کہ ان کھڑکیوں، دروازوں اور ان کی چھتوں پر کتنی شہتیریاں خرچ ہوئی ہیں۔ خاکسار نے تین دن لگا کر موجودہ پیمائش کے مطابق حساب پیش کیا جو ٹھیکیدار کی بیان کردہ مقدار سے کافی کم تھا۔ حضور نے میرے اندازہ سے ٹھیکیدار کو اطلاع دی کہ وہ باقی لکڑی کا حساب دے۔ ادھر حضور مجھے ساتھ لے کر نصف گھنٹہ کے قریب ٹہلتے رہے اور دریافت فرماتے رہے۔ کہ کیسے حساب کیا میں نے موجودہ صورت کی پیمائش کا ذکر کیا تو فرمایا کہ سالم شہتیری کی پیمائش اور ہوتی ہے اور اس میں سے کار آمد لکڑی کم نکلتی ہے۔ کچھ آری کے

براد ے کے طور پر ضائع ہوتی ہے۔ کچھ رندے کے ذریعہ سے اور کچھ زائد از ضرورت کو کاٹ کر پھینک دینے سے کم ہوتی ہے۔ کیا اس ضیاع کا بھی خیال رکھا؟ خاکسار نے عرض کیا کہ اس کا تو خیال نہیں رکھا۔ اس پر فرمایا۔ کہ اس اصول کو ملحوظ رکھ کر پھر حساب تیار کرو۔ چنانچہ خاکسار نے پھر حساب کیا اس عرصہ میں ان شہتیریوں سے کچھ اور تیار شدہ سامان بھی معلوم ہوا۔ اس طرح سے حضور کو جب سب امور سے اطلاع ہوئی تو حضور کو اطمینان ہو گیا کہ آمدہ شہتیریوں کا حساب درست ہو گیا ہے۔

## نمائندہ کو اختیارات

ایک موقعہ پر جب حضور نے اکیلے مجھ کو سندھ میں اپنی ذاتی اسٹیٹس اور تحریک جدید کی اسٹیٹس کے لئے بطور کمیشن مقرر فرمایا اور ضروری ہدایات دیں۔ جب میں اٹھنے لگا تو حضور نے فرمایا کہ تحریک جدید کی اسٹیٹوں میں تو آپ چیکنگ کر سکیں گے کہ اختیار ہے لیکن میری اسٹیٹوں کے لئے کیا اختیار ہے؟ عرض کیا کہ حضور کے ارشاد سے اطلاع دے دوں گا۔ اس پر فرمایا۔ صرف یہ امر کافی نہیں کاغذ لاؤ تم کو اختیار دوں۔ چنانچہ حضور نے کاغذ پر تحریر فرمایا کہ میں ان کو سندھ کی سب اسٹیٹوں میں بطور کمیشن بھیج رہا ہوں۔ ان کو مینیجروں اور اکونٹنٹوں کو معطل کرنے کا اختیار بھی ہوگا اور ہدایت فرمائی کہ پہلے یہ حکم ان کو دکھا دینا پھر اپنا کام کرنا۔ چنانچہ اس طرح عمل کرنے سے کوئی دقت پیش نہ آئی۔

## حضور کی دور اندیشی

اسی طرح جب حضور نے بشیر آباد اسٹیٹ سندھ کی زمین خریدنے کا ارادہ فرمایا تو حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری کے ہمراہ خاکسار کو بھی بھیجا اور 18/19 سوالات قائم کئے کہ ان کے مطابق معلومات حاصل کر کے رپورٹ کریں ان میں سے چند حسب ذیل تھے:۔

1۔ اس جگہ سے ریلوے سٹیشن کتنے فاصلے پر ہے۔
2۔ اس جگہ سے پختہ سڑک کتنے فاصلے پر ہے۔
3۔ اس جگہ سے منڈر کتنے فاصلے پر ہے۔
4۔ اس جگہ سے بڑا شہر کتنے فاصلے پر ہے۔
5۔ لوگوں کی صحتیں کیسی ہیں۔
6۔ اس زمین میں کون کون سے درخت پیدا ہوتے ہیں پرندے اور جانور کون کون سے ہوتے ہیں۔
7۔ پانی کی حالت کیسی ہے۔
8۔ زمین کس قسم کی ہے کس قسم کا گھاس پیدا ہوتا ہے۔
9۔ کیا ارد گرد کے لوگوں سے زمین مزید خریدی جا سکے گی۔ وغیرہ وغیرہ

ان سوالات کے قائم کرنے سے حضور کی دور اندیشی کا کچھ اندازہ ہوتا ہے۔ حضور کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر قسم کی معلومات حاصل تھیں۔ کس کس امر کا ذکر کیا جائے قلم ان کو لکھنے سے عاجز ہے۔ ان چند باتوں پر ہی اکتفا کرتا ہوں جن کا ذکر اخبارات میں پہلے نہیں آیا۔ (ماہنامہ خالد۔ مئی 1970ء)

## ہوشیار پور کے کمرہ چلہ کشی میں دعا

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں:۔

1944ء میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی پر آپ کے المصلح الموعود ہونے کا انکشاف فرمایا۔ سیدنا حضرت اقدس کی اس پیشگوئی کے پورا ہونے پر حضور نے اس آسمانی نشان کے اظہار کے لئے ہوشیار پور، لاہور، لدھیانہ اور دہلی میں تقاریر فرمائیں۔

ہوشیار پور کا جلسہ اور تقریر خاص طور پر اہمیت رکھتی تھی۔ کیونکہ ہوشیار پور میں ہی 1886ء میں حضرت اقدس مسیح موعود نے خدائی منشاء کے ماتحت چلہ کشی فرمائی اور اس کے نتیجہ میں آپ کو موعود فرزند اور مصلح موعود کے ظہور کا نشان عطا فرمایا گیا۔

جس کمرہ میں حضرت اقدس نے چلہ کشی فرمائی وہ مکان اور کمرہ 1944ء تک موجود تھا۔ جو اس وقت ایک ہندو دوست سیٹھ ہر کشن داس کے قبضہ میں تھا۔ اس مکان کے سامنے ہی جلسہ مصلح موعود منعقد ہوا اور چلہ کشی کے کمرہ میں حضرت المصلح الموعود نے چونتیس احباب کے ساتھ جن میں خاندان حضرت اقدس مسیح موعود کے صاحبزادگان اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے صاحبزادہ کے علاوہ حضرت اقدس مسیح موعود کے پرانے رفقاء اور ناظران سلسلہ شامل تھے۔ دعا فرمائی۔ اس موقعہ پر اس عبدِ حقیر کو بھی رفقاء کرام کے زمرہ میں اس کمرہ میں حضور کی معیت میں دعا کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

سیدی حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے مکان کے باہر کھڑے ہو کر اس عاجز کو بھی خاص طور پر مدعو کر کے حضرت المصلح الموعود کے ارشاد سے دعا میں شامل فرمایا۔

اس کمرہ میں دعا کرنے والوں کو یہ خاص ہدایت حضور انور کی طرف سے دی گئی تھی۔ کہ اس موقعہ پر کوئی ذاتی دعا نہ کی جائے۔ بلکہ صرف دین کی شوکت و سربلندی اور اعلاء کے لئے دعائیں کی جائیں۔ خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس عاجز کو بھی اس موقعہ پر دعا کرنے کی توفیق ملی۔ بعد میں لاہور کے جلسہ المصلح الموعود میں بھی خاکسار کو شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔

(حیات قدسی جلد 5 صفحہ 52)

## مصلح موعود......ایک ماہِ تمام

تھی خبر جس کی صحائف میں تو وہ محمود تھا
تو وہی مصلح مقدس تھا وہی موعود تھا

جس قدر خبریں مسیح کی آمدِ ثانی کی تھیں
ان سبھی خبروں میں تیرا تذکرہ موجود تھا

سب مذاہب کی کُتب میں ذکر ہے تیرا لکھا
اس سے ثابت ہے کہ رتبہ تھا ترا بے حد بڑا

تو دعاؤں کا ثمر تھا مہدیِ معہود کی
کس طرح عرشیؔ بیاں تعریف ہو محمود کی

نیم باز آنکھیں تھیں گو نصرت جہاں کے لال کی
پھر بھی رکھتی تھیں خبر ہر چیز کے پاتال کی

حُسن و احساں میں مسیحِ پاک کی تصویر تھا
دیں کی غیرت میں مگر تو اک کھلی شمشیر تھا

تو کہاں اک فرد تھا، اک عہد تھا اک دور تھا
رخ بدل دیتے ہیں جو دنیا کا، وہ شہ زور تھا

کارنامے تیرے لکھ پاؤں نہیں میرا مقام
ہے قلم میرا شکستہ اور تو ماہِ تمام

میرے پیارے تجھ کو کرتی ہوں عقیدت سے سلام
عجز آڑے آ گیا مجھ میں نہیں تابِ کلام

ا۔ع۔ملک

مکرم نصیر احمد قمر صاحب

## حضرت مصلح موعود کی طرف سے انسانیت کیلئے عظیم تحفہ

# تفسیر صغیر کی تکمیل واشاعت ومقبولیت

سیدنا حضرت مصلح موعود کو اپنی عمر کے آخری دور میں سب سے بڑی خواہش یہ تھی کہ حضور کی زندگی میں آپ کے ذریعہ پورے قرآن مجید کا ایک معیاری اور بامحاورہ اردو ترجمہ مع مختصر مگر جامع نوٹوں کے ساتھ شائع ہو جائے۔

سفر یورپ 1955ء سے واپسی کے بعد اگرچہ حضور کی طبیعت اکثر ناساز رہتی تھی مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے خلیفہ موعود کی روح القدس سے ایسی زبردست تائید فرمائی کہ آپ نے جون 1956ء میں مری کے پہاڑوں پر ترجمہ قرآن املاء کرانا شروع کیا جو خدا کے فضل سے 25راگست 1956ء کو مکمل ہوا۔

حضرت مصلح موعود نے اس ترجمہ کی خوبیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:۔

''باقی زبانوں کے ترجمہ میں کئی جگہ اُردو کا ترجمہ انگریزی ترجمہ سے زیادہ مفید ہوگا کیونکہ بعض ترجمہ کرنے والے اُردو بھی جانتے ہیں اور یہ ترجمہ خدا تعالیٰ کے فضل سے زیادہ علمی اور واضح ہے اور اس طرح کیا گیا ہے کہ تفسیر کی ضرورت بہت کم رہ جاتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے نوٹوں سے مشکل جگہوں کو حل کر دیا گیا ہے اور اکثر جگہوں پر ترجمہ ہی ترتیب قرآن پر دلالت کر دیتا ہے''۔

اسی طرح فرمایا: ''میری رائے یہ ہے کہ اس وقت تک قرآن کریم کے جتنے ترجمے ہو چکے ہیں ان میں سے کسی ترجمہ میں بھی اُردو محاورے اور عربی محاورے کا اتنا خیال نہیں رکھا گیا جتنا اس میں رکھا گیا ہے۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اُس نے اتنے تھوڑے عرصہ میں ایسا عظیم الشان کام سرانجام دینے کی توفیق عطا فرما دی''۔

حضرت سیدہ اُمّ متین صاحبہ حرم حضرت مصلح موعود فرماتی ہیں کہ:

''قرآن مجید سے آپ کا جو عشق تھا اور جس طرح آپ نے اس کی تفسیریں لکھ کر اس کی اشاعت کی وہ تاریخ احمدیت کا ایک روشن باب ہے۔ خدا تعالیٰ کی آپ کے متعلق پیشگوئی کہ'' کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو''، اپنی پوری شان کے ساتھ پوری ہوئی۔ جن دنوں تفسیر صغیر لکھی، نہ آرام کا خیال رہتا تھا نہ سونے کا، نہ کھانے کا۔ بس ایک دھن تھی کہ کام ختم ہو جائے۔ رات کو عشاء کی نماز کے بعد لکھنے بیٹھتے ہیں تو کئی دفعہ ایسا ہوا کہ صبح کی (نداء) ہو گئی اور لکھتے چلے گئے۔ تفسیر صغیر تو لکھی ہی آپ نے بیماری کے پہلے حملہ کے بعد یعنی 1956ء میں۔ طبیعت کافی کمزور ہو چکی تھی۔ گو یورپ سے واپسی کے بعد صحت ایک حد تک بحال ہو چکی تھی مگر پھر بھی کمزوری باقی تھی۔ ڈاکٹر کہتے تھے آرام کریں، فکر نہ کریں، زیادہ محنت نہ کریں۔ لیکن آپ کو ایک دُھن تھی کہ قرآن کے ترجمہ کا کام ختم ہو جائے۔ بعض دن صبح سے شام ہو جاتی اور لکھواتے رہتے۔ کبھی مجھ سے املاء کرواتے۔ مجھے گھر کا کام ہوتا تو مولوی محمد یعقوب صاحب مرحوم کو ترجمہ لکھواتے رہتے۔ آخری سورتیں لکھوا رہے تھے غالباً انتیسواں پارہ تھا یا آخری شروع ہو چکا تھا (ہم لوگ نخلہ میں تھے۔ وہیں تفسیر صغیر مکمل ہوئی تھی) کہ مجھے تیز بخار ہو گیا۔ میرا دل چاہتا تھا کہ متواتر کئی دن سے مجھے ہی ترجمہ لکھوا رہے ہیں۔ میرے ہاتھوں ہی سے یہ مقدس کام ختم ہو۔ مَیں بخار سے مجبور تھی۔ ان سے کہا کہ مَیں نے دوا کھالی ہے آج بالکل بخار اتر جائے گا۔ دو دن آپ بھی آرام کر لیں۔ آخری حصہ مجھ سے ہی لکھوائیں تا مَیں ثواب حاصل کر سکوں۔ نہیں مانے کہ میری زندگی کا کیا اعتبار۔ تمہارے بخار اترنے کے انتظار میں اگر مجھے موت آجائے تو؟؟ سارا دن ترجمہ اور نوٹس لکھواتے رہے اور شام کے قریب تفسیر صغیر کا کام ختم ہو گیا''۔

## ترجمہ پر نظر ثانی

جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی قرآن مجید کا ترجمہ اور نوٹس املاء کروا چکے تو حضور کی خدمت میں سارا ترجمہ خوشخط لکھوا کر پیش کر دیا گیا۔ آپ نے اس کا جائزہ لینے کے بعد اس پر نظر ثانی کرنے کا فیصلہ فرمایا۔ چنانچہ حضور نے مکرم ابوالمنیر نورالحق صاحب اور مکرم مولانا محمد یعقوب صاحب طاہر انچارج شعبہ زود نویسی کو ارشاد فرمایا کہ آپ دونوں اصحاب مع ضروری کتب لغت وتفاسیر کے قصر خلافت میں روزانہ صبح ساڑھے آٹھ بجے حاضر ہو جایا کریں۔ یکم رمضان المبارک 1957ء (بمطابق اپریل 1957ء) کو حضور نے ترجمہ پر نظر ثانی کا کام شروع کیا اور صحت کی پرواہ کئے بغیر سخت محنت کرتے ہوئے رمضان المبارک میں ہی نظر ثانی کا کام ختم کر لیا اور 31رمئی 1957ء سے 15رجون 1957ء تک تیسری بار مسودہ کو ملاحظہ فرمایا۔ روزانہ صبح آٹھ بجے کام شروع ہوتا اور ڈیڑھ دو بجے دوپہر تک مسلسل جاری رہتا۔ اس طرح حضور روزانہ ایک پارہ کا ترجمہ ملاحظہ فرما کر اس کی تصحیح فرماتے اور تفسیری نوٹوں میں مناسب اضافہ فرماتے۔

ترجمہ پر نظر ثالث کے دوران اکثر چھ چھ گھنٹے اور بعض اوقات اس سے بھی زیادہ وقت صرف ہوتا۔ کئی دفعہ کام کے دوران کھانے کا وقت آجاتا اور باوجود ڈاکٹری ہدایت کے کہ حضور کے لئے بروقت کھانا تناول کرنا ضروری ہے پھر بھی آپ کام میں مشغول رہتے یہاں تک کہ مقررہ کام ختم ہو جاتا۔ بعض اوقات حضور کی طبیعت ناساز ہوتی۔ لیکن پھر بھی خدمت قرآن کی یہ بے نظیر مہم باقاعدہ جاری رہتی۔ بعض اوقات حضور کو سخت تھکان ہو جاتی اور حضور کو یوں محسوس ہوتا کہ حضور گرنے لگے ہیں۔ اس حالت کو دیکھ کر (مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب اور مولوی محمد یعقوب طاہر صاحب) عرض کرتے کہ حضور کام بہت زیادہ ہو گیا ہے اس لئے اب بس کر دیں۔ لیکن حضور کا یہی جواب ہوتا کہ جب تک مقررہ کام ختم نہ ہو اس وقت تک کام جاری رہے گا خواہ رات کے بارہ بج جائیں۔ الغرض قرآن مجید کے ترجمہ اور مختصر تفسیری نوٹوں کا کام جس کے لئے کئی سال درکار تھے محض خدا کے فضل سے چار ماہ میں سرانجام پا گیا۔

## کتابت وطباعت

قرآن مجید کا ترجمہ اور مختصر تفسیر کا مسودہ تیار ہو جانے کے بعد حضور کی خواہش تھی کہ اس کی کتابت اور طباعت تین ماہ میں مکمل ہو جائے تا یہ علمی خزانہ دنیا کے کونوں تک جتنی جلد ہو سکے پہنچ جائے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے قرآن مجید کے عربی متن کی کتابت کیلئے سیدنا حضرت مسیح موعود کے (رفیق) حضرت منشی عبدالحق صاحب (والد بزرگوار مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب) کو اور اردو ترجمہ اور نوٹس کے لکھنے کے لئے قریشی اسماعیل صاحب کا انتخاب فرمایا۔ ............

حضرت منشی عبدالحق صاحب کاتب کی عمر اس وقت اسّی سال کے لگ بھگ تھی اور آپ جوانوں کی طرح انتھک محنت نہیں کر سکتے تھے۔ لیکن چونکہ حضور کو ان کا خط پسند تھا اس لئے حضور نے انہی سے عربی متن لکھوانے کا فیصلہ کیا۔ حضور کی قوت قدسیہ، توجہ اور دعا کی برکت سے یہ معجزہ دیکھنے میں آیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر دو کاتبوں کو غیر معمولی قوت عطا کر دی اور انہوں نے نہایت سرعت سے تین ماہ کی مختصر مدت میں کتابت کا کام ختم کر لیا۔

## کاپی ریڈنگ اور پروف ریڈنگ وطباعت

کتابت شدہ کاپیاں اور پروف پڑھنے کی سعادت بھی مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب اور مولوی محمد یعقوب صاحب طاہر کو حاصل ہوئی۔ اور طباعت کا کام خالد احمدیت مولانا جلال الدین صاحب شمس کے سپرد ہوا۔ کیونکہ آپ اس وقت مینیجنگ ڈائریکٹر الشرکۃ الاسلامیہ ربوہ تھے۔ اور ضیاء الاسلام پریس آپ کے زیر انتظام تھا۔ پروف ریڈنگ کا اہم کام 2راکتوبر کو ختم ہو گیا۔

## تفسیر صغیر اور مضامین قرآنی کا انڈیکس

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 15راکتوبر تک تفسیر صغیر کی طباعت کا کام مکمل ہو گیا۔ حضور کی خدمت میں جب نمونہ کی کتاب پیش کی گئی تو حضور نے مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب کو ارشاد فرمایا کہ تفسیر صغیر کافی ضخیم ہو گئی ہے اس لئے اس کے ابتداء میں انڈیکس کا ہونا ضروری ہے تا قارئین اس سے بآسانی استفادہ کر سکیں۔ حضور کے ارشاد کی تعمیل میں مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب نے 112 صفحات کا انڈیکس جو تفسیر صغیر کے مضامین اور مضامین قرآنی پر مشتمل تھا پندرہ دن کے اندر اندر مرتب کر دیا جو بعد کتابت طبع ہو کر تفسیر صغیر کے ابتدا میں شامل ہوا اور یوں 15 نومبر تک 1466 صفحات کی تفسیر مع انڈیکس ایک ہزار کی تعداد میں طبع ہو کر مکمل طور پر تیار ہو گئی۔ جلد بندی کا کام مکرم محمد عبداللہ صاحب جلد ساز ربوہ نے کیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود نے تفسیر صغیر کی فروخت اور آئندہ طباعت کا کام ادارۃ المصنفین ربوہ کے سپرد فرمایا۔ یہ ادارہ نومبر 1957ء کو معرض وجود میں آیا تھا اور اس کے قیام کی اغراض میں سے ایک اہم غرض یہ تھی کہ وہ تفسیر صغیر کی اشاعت کا وسیع پیمانہ پر انتظام کرتا رہے۔ چنانچہ 1957ء سے 1984ء تک تفسیر صغیر کی طباعت واشاعت کا کام یہی ادارہ سرانجام دیتا رہا۔ 1958ء میں تین بار ایک ایک ہزار کی تعداد میں تفسیر صغیر کو شائع کیا گیا۔ مارچ 1966ء میں اس کا پانچواں ایڈیشن عکسی اعلیٰ کتابت اور نفیس طباعت کے ساتھ شائع ہوا۔

## تفسیر صغیر کی طباعت کا دور ثانی

جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ تفسیر صغیر پہلی بار 1957ء میں نہایت عجلت میں چھپی تھی اس وقت جلدی کی وجہ سے کتابت اور پروف ریڈنگ کی کچھ اغلاط رہ گئی تھیں۔ قارئین میں سے جس کسی کو تفسیر کے مطالعہ کے دوران ایسی غلطی کا علم ہوا اس نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو اطلاع دی جس پر حضور نے 1965ء میں مندرجہ ذیل تین ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی مقرر فرمائی۔

1۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین۔

2۔ مولانا جلال الدین صاحب شمس ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین

3۔ مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب مینیجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین (سیکرٹری)

حضور نے ارشاد فرمایا کہ کمیٹی کے ارکان تفسیر صغیر کے ترجمہ اور نوٹوں کو اچھی طرح دیکھ لیں اور جہاں کہیں طباعت کی غلطی رہ گئی ہو اسے درست کر لیا جائے تا کہ آئندہ تفسیر صغیر صحت کے ساتھ چھپ سکے۔

ابشن نور رحمٰن کون مہندی
رحمٰن کاسمیٹکس سٹور
طالب دعا: خلیل الرحمٰن بابر مارکیٹ ۔ مین بازار ۔ سیالکوٹ
0092-52-4586914 – 0300-6157374

محمد یعقوب، محمد یوسف
MY سبزی فروٹ کمیشن ایجنٹس
طالب دعا: شاہد محمود، عامر شہزاد، آصف مسعود، حسن نوید
ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ 142 شاپ، 4-11 /آئی ۔ اسلام آباد
فون آفس: 4443262-4446849 فون رہائش: 4842026-4844366

CNG
الفیصل سی این جی سٹیشن
چیف ایگزیکٹو: محمد یوسف
ٹیپو روڈ نزد موتی محل سینما راولپنڈی
فون آفس: 5502667-5960422 موبائل: 0300-8543530

Woodsy... Furniture Chiniot
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنادے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot. 92-47-6334620
Mobile:0300-7705233-300-7719510

اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار | لذیذ مٹھائیوں کا مرکز
صبح کا ناشتہ حلوہ پوری بھی دستیاب ہے
شادی بیاہ اور تقریبات کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
محمود سویٹ شاپ
اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: ریاض احمد، اعجاز احمد
فون شوروم: 047-6215523-0333-6704524

NCI
Network Consultants & Integrators
555-A, Maulana Shoukat Ali Road, Faisal Town. Lahore
Tel:+92-42-5164287,5160186,Fax#+92-42-5164267
E-mail:qamar@nci.com.pk Mobile:0300-8416250

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک باعتماد ادارہ
★ ویزہ پروٹیکٹر، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
★ وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtaiztravels@hotmail.com

KOHINOOR STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:6313372-6313373

اعلیٰ معیار کا رائٹنگ، پرنٹنگ، آفسٹ اور پیکنگ کا کاغذ دستیاب ہے
فالکن ٹریڈنگ کارپوریشن
الفیصل پلازہ۔ بنگالی گلی گنپت روڈ لاہور
Email:omertiss@shoa-net
فون آفس: 042-7230801 7210154
طالب دعا: ملک منور احمد سنکوہی، ملک مبشر احمد سنکوہی

فضل عمر ایگریکلچر فارم
صابن دستی تحصیل ماتلی ضلع بدین
چوہدری عتیق احمد

Widezone INTERNATIONAL
MANUFACTURERS & EXPORTERS
OF HIGH QUALITY KNITTED GARMENTS
UKAS QUALITY MANAGEMENT
SGS
WRAP CERTIFIED FACTORY

SH. M. NAEEM-UD-DIN
C.E.O.
0321-6966696
SH. BASHIR-UD-DIN AHMED
0321-9660178
P-94, Ashrafabad, Sheikhupura Road,
Near Muslim Commercial Bank, Faisalabad-Pakistan.
Tel: +92-41-8786595, 8786596 Fax: +92-41-8786597
E-mail: ahmad@widezone.com
Web: www.widezone.com

کراچی اور سنگاپور کے K-21 اور K-22 کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ
فون شوروم: 052-4594674
موبائل: 0321-6141146
طالب دعا: عمران مقصود

امپورٹڈ، ورائٹی، مدراسی، سنگاپوری، بحرینی، اٹالین، بغیر ٹانکے کے دستیاب ہے
MAJ
بانی محمد ابراہیم عابد صراف
مبارک جیولرز
مین بازار ڈسکہ
○ برھان احمد خالد ○ انشاء اللہ صراف ○ عثمان احمد خالد
فون شوروم: 052-6613871
فون رہائش: 052-6619409

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے
مجید کلینک گورونانک پورہ
صبح 9 بجے سے 2 بجے تک
ڈینٹل سرجن ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب بی ڈی ایس فیصل آباد
احمد ڈینٹل سرجری
شام 6 بجے سے 10 بجے تک
احمد ڈینٹل سرجری ستیانہ روڈ پیپلز کالونی فیصل آباد
0300-9666540-041-8549093

Children Brought Up Through

Homoeopathic
Treatment Are Healthy
Intelligent & Strong
Dr.Mansoor Ahmad
583 - D Faisal Town, Lahore : Ph 042-5161204

کمیٹی کے ارکان نے فیصلہ کیا کہ مولانا شمس صاحب ایک دفعہ ساری تفسیر چیک کریں اور قابل اصلاح امور کی فہرست بنا کر سیکرٹری کو دیں اور پھر مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کو شروع سے آخر تک لفظاً لفظاً تفسیر صغیر کا ترجمہ اور تفسیری نوٹ پڑھ کر سنائیں اور قابل اصلاح امور کی اصلاح کر دی جائے۔ چنانچہ انہوں نے حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف کو شروع سے لے کر سورۃ نور کے چودھویں رکوع تک لفظاً لفظاً ترجمہ اور تفسیری نوٹ سنائے جس کے لئے حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف نے باوجود عدیم الفرصتی کے نہایت بشاشت کے ساتھ ایک لمبا عرصہ وقت دیا۔ کبھی رات کے نو بجے کے بعد بارہ بجے رات تک اور کبھی دن کے پہلے حصہ میں اور کبھی آخری حصہ میں۔ آپ دوسرے کاموں سے تھکے ہوئے آتے لیکن مسکراتے ہوئے چہرہ کے ساتھ تفسیر صغیر کا ترجمہ سنتے اور قابل اصلاح امور پر غور فرما کر فیصلہ فرماتے۔ جب سورۃ نور کی آیت استخلاف کے اس ترجمہ پر پہنچے کہ ''اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں اور مناسب حال عمل کرنے والوں سے وعدہ کیا تھا کہ وہ ان کو زمین میں خلیفہ بنائے گا'' تو اس دن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کا وصال ہوگیا۔ اور خدائی تقدیر کے مطابق حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف خلیفۃ المسیح الثالث منتخب ہو گئے۔ خلافت کی عظیم ذمہ داریاں جب آپ کے کندھوں پر پڑیں تو آپ کے لئے تفسیر کے کام کے لئے وقت نکالنا مشکل ہوگیا۔ اس پر آپ نے فیصلہ فرمایا کہ مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب کو بقیہ کام سرانجام دینا چاہئے اور جو امر قابل استفسار ہو وہ آپ سے پوچھ لیا جائے۔ چنانچہ حضور کے ارشاد کی تعمیل کی گئی اور یہ تسلی کر لینے کے بعد کہ قابل اصلاح امور کی درستگی ہوگئی ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے تفسیر صغیر کو دوبارہ لکھوانے اور بلاکوں پر چھپوانے کی اجازت ادارۃ المصنفین کو مرحمت فرمادی۔

ادارہ نے تفسیر کو بلاکوں پر چھپوانے کے لئے اس کی دوبارہ کتابت کا انتظام کیا اور یہ فیصلہ کیا کہ جو تفسیری حواشی تفسیر صغیر کے آخر میں بطور ضمیمہ درج ہوئے ہیں ان کو آیات متعلقہ کے نیچے درج کیا جائے معیاری کتابت کے لئے احمدی خوشنویس جناب منشی غلام جیلانی صاحب ساکن ننکانہ کی خدمات حاصل کی گئیں جنہوں نے نہایت محنت، خلوص اور مہارت سے کتابت کو دیدہ زیب بنا دیا۔ بلاکس اینگریکو لاہور نے نہایت پیار اور محبت سے تیار کئے اور طباعت کا انتظام مکرم جناب محمد طفیل صاحب مدیر نقوش لاہور نے اپنے نقوش پریس میں کمال درجہ عقیدت کے ساتھ کیا اور خوبصورت و پائیدار اور مضبوط جلد بندی کا اعزاز لاہور کے ایک مشہور جلد ساز کو حاصل ہوا۔ اس دفعہ تفسیر صغیر آرٹ پیپر پر شائع ہوئی اور جلد پر خوبصورت پلاسٹک کور بھی چڑھایا گیا تھا جس نے کتاب کو نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب بنا دیا تھا۔ پہلی کھیپ میں ستّر نسخے عین اس وقت ربوہ پہنچے جب خلافت ثالثہ کے عہد مبارک کی پہلی مجلس مشاورت 25/مارچ 1966ء کو شروع ہو رہی تھی۔ چونکہ تفسیر صغیر کے اس عکسی ایڈیشن کی کتابت اور بلاکوں کے بنوانے اور طباعت کا انتظام براہ راست حضور کی نگرانی میں ہو رہا تھا اور حضور قدم قدم پر کارکنان کی ہدایت و راہنمائی فرماتے رہے آپ کی توجہ اور دعا سے یہ ایڈیشن اتنا خوبصورت اور اعلیٰ شائع ہوا کہ حضور کو بہت پسند آیا اور جس نے دیکھا وہ اس کی تعریف کئے بغیر نہ رہ سکا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اجتماعی دعا کے ساتھ مشاورت کا افتتاح عمل میں آیا جس کے معاً بعد حضور نے افتتاحی خطاب کے شروع میں تفسیر صغیر کے شاندار نئے عکسی ایڈیشن کی خوشخبری احباب کو دی اور جملہ مراحل طباعت کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا:

''مَیں احباب کو بشارت دیتا ہوں کہ تفسیر صغیر جو نایاب تھی اور جس کے حصول کے لئے احباب کے دل تڑپتے تھے محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے شائع ہوگئی ہے''

حضور نے فرمایا:۔

''یہ تفسیر بلاک پر شائع ہوئی ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ اس میں کوئی غلطی باقی نہ رہے لیکن انسان انسان ہی ہوتا ہے۔ ہوسکتا ہے کچھ غلطیاں اس میں رہ گئی ہوں۔ چونکہ یہ بلاک پر چھپی ہے اور فی الحال آرٹ پیپر پر صرف دو ہزار چھپی ہے۔ بقیہ تین ہزار چھپنے والی رہتی ہے جو اگلے مہینہ میں چھپ جائے گی انشاءاللہ۔ اس لئے اگر کسی دوست کی نظر میں کوئی غلطی نظر آئے تو فوراً ہمیں اطلاع دیں تا بعد میں جو تین ہزار چھپنی ہے اس میں سے یہ غلطی دُور کر دی جائے۔ تفسیر صغیر پر نظر ثانی بھی کی گئی ہے لیکن نظر ثانی اس اصل کے ماتحت کی گئی ہے کہ جو ترجمہ حضرت مصلح موعود نے بڑی محنت اور توجہ سے کیا تھا وہ قائم رہے۔ جب یہ پہلے شائع ہوئی تھی اس وقت حضور کو بہت جلدی تھی اور آپ کی خواہش تھی کہ کسی طرح یہ شائع ہو جائے۔ اس لئے اس کی پروف ریڈنگ صحیح طور پر نہیں کی جا سکتی تھی ......۔ چنانچہ تفسیر صغیر کے پرانے ایڈیشنوں میں بعض آیات کے فقرات کا ترجمہ بھی رہ گیا تھا۔ اب نظر ثانی کے بعد وہ ترجمہ بھی آگیا ہے اور یہ ترجمہ کرتے وقت اس بات کو مدنظر رکھا گیا ہے کہ اگر حضور کا اپنا ترجمہ اس حصہ کا مِل جائے تو وہی رکھا جائے۔ یا وہ فقرے جو قرآن کریم کی دوسری آیات میں آتے ہوں ان کے ترجمہ کو لے لیا جائے اور اپنی طرف سے کوئی بات زائد نہ کی جائے۔ یا کاتب صاحب نے کہیں غلطی کی ہو تو اس کو دُور کر دیا جائے یا اگر اس نے اپنی طرف سے کچھ زائد لکھ دیا ہو تو وہ زائد حصہ نہ رہے۔ مثلاً قرآن کریم میں بے شمار جگہ خدا تعالیٰ کا اسم ذات ''اللہ'' آیا ہے۔ اب جب ہم ترجمہ کریں گے تو اس کے ساتھ خدا تعالیٰ کی کوئی صفت نہیں لائیں گے۔ مثلاً ''تعالیٰ'' کا لفظ اس کے ساتھ نہیں لگے گا۔ لیکن تفسیر صغیر کے پہلے ایڈیشن میں بہت جگہ جہاں ''اللہ'' کا لفظ تھا وہاں کاتب نے اس کے ساتھ تعالیٰ کا لفظ بھی لکھ دیا ہے۔ اب شروع سے لے کر آخر تک ترجمہ ایک جیسا کر دیا گیا ہے۔ پس اس قسم کی جو غلطیاں تھیں ان کو دور کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ پھر تفسیر صغیر کے پہلے ایڈیشنوں کے آخر میں کچھ نوٹ بطور ضمیمہ کے تھے اس لئے ان کے پڑھنے میں بڑی دقّت ہوتی تھی۔ اب وہ سارے نوٹ آیات کے نیچے آگئے ہیں۔

تفسیر صغیر کی نظر ثانی میں مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب نے بڑا حصہ لیا ہے۔ مکرم شمس صاحب نے بھی کام کیا ہے۔ مکرم ابوالعطاء صاحب نے بھی ایک حد تک کام کیا ہے اور پروف ریڈنگ کے وقت مکرم میاں عبدالحق رامہ صاحب نے بھی کام کیا ہے۔ رامہ صاحب پروف اچھی طرح دیکھتے ہیں۔ چنانچہ ان کے سامنے جب بھی کوئی چیز آئی انہوں نے ہمیں اس کی طرف توجہ دلائی اور خاکسار بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے شروع سے آخر تک اس کام میں شریک رہا۔ اس کے علاوہ اللہ کی حکمت اور ارادہ سے ان دوستوں نے بھی جنہوں نے اس کے بلاک بنائے یا جنہوں نے اسے چھاپا اتنی محبت اور پیار سے یہ کام کیا کہ حیرت آتی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں بھی جزائے خیر عطا کرے''۔

## تفسیر صغیر کی غیر معمولی مقبولیت

تفسیر صغیر کی اشاعت سے دنیائے ترجمہ قرآن مجید میں ایک انقلاب آ گیا۔ کیونکہ یہ ترجمہ ایسا سلیس بامحاورہ اور آسان تھا کہ ہر شخص قرآن مجید کے بیان کردہ مفہوم کو بآسانی اخذ کر سکتا تھا۔ عشاق قرآن شمع قرآن کے حصول کے لئے پروانہ وار پہنچے اور ہر احمدی خاندان نے کوشش کی کہ اس کا ہر فرد اپنا علیحدہ نسخہ حاصل کرے تا قرآن مجید کے مفہوم و علوم سے ہر وقت جہاں کہیں ہو بہرہ ور ہوتا رہے۔ اسی طرح ہر جماعت میں قرآن مجید کا درس دیا جانا اس سے بہت آسان ہوگیا اور ہر چھوٹے بڑے نے اس سے استفادہ کیا۔ غیر از جماعت احباب نے بھی اسے نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھا اور اس کے مطالعہ کے بعد اس کا گرویدہ ہوگیا۔ تفسیر صغیر کے پہلے ایڈیشن کے شائع ہونے سے لے کر اب تک اس کی اس قدر مانگ رہی ہے کہ اس کے متعدد ایڈیشن نہ صرف پاکستان میں بلکہ بھارت میں بھی اور UK سے بھی شائع ہوئے۔

## تفسیر صغیر دوسروں کی نظر میں

تفسیر صغیر کو اپنوں کے علاوہ دوسروں اور بیگانوں میں غیر معمولی مقبولیت حاصل ہوئی جس کا اندازہ حسب ذیل تاثرات سے بآسانی لگایا جا سکتا ہے۔

❁ ......**اخبار ''امروز'' لاہور نے 30/مئی 1966ء** کی اشاعت میں اس پر تبصرہ کرتے ہوئے لکھا:

''اس وقت تفسیر صغیر پیش نظر ہے۔ یہ تفسیر احمدیہ جماعت کے پیشوا الحاج مرزا بشیر الدین محمود مرحوم کی کاوشِ فکر کا نتیجہ ہے۔ قرآن کے عربی متن کے اردو ترجمے کے ساتھ کئی مقامات کی تشریح کے لئے حواشی اور تفسیری نوٹ دئے گئے ہیں۔ ترجمہ اور حواشی کی زبان نہایت سادہ اور عام فہم ہے۔ تفسیر صغیر حسن کتابت اور حسن طباعت کا مرقع ہے''۔

❁ ......**لاہور کے مشہور ہفت روزہ ''قندیل'' (19/جون 1966ء)** نے تفسیر صغیر پر مندرجہ ذیل تبصرہ کیا:

''(قرآن مجید بامحاورہ اردو ترجمہ مع مختصر تفسیر) ادارۃ المصنفین ربوہ سائز 20/26/8 ضخامت 845 صفحات ہدیہ (عکسی اعلیٰ کاغذ) پچیس روپے۔

انجمن حمایت اسلام لاہور اور تاج کمپنی لمیٹڈ کی طرف سے قرآن حکیم کی طباعت میں جو خوش ذوقی کا ثبوت دیا جاتا رہا ہے وہ قابل تحسین ہے۔ تفسیر صغیر کی اشاعت سے اس روح آفرین سعی میں اضافہ ہوا ہے۔ قرآن پاک کا یہ نسخہ اول سے آخر تک اعلیٰ ترین آرٹ پیپر پر شائع کیا گیا ہے۔ نسخ و نستعلیق دونوں خط فن کتابت کے عمدہ ترین نمونے پیش کر رہے ہیں۔ آفسٹ کی طباعت کے باعث صاف اور دیدہ زیب ہے۔ جلد عمدہ اور مضبوط اور اس پر پلاسٹک کا جاذب نظر غلاف ہے۔

تفسیر صغیر میں ترجمہ اور تفسیر امام جماعت احمدیہ مرزا بشیر الدین محمود احمد کی کاوش کا نتیجہ ہے۔ ترجمہ اور حواشی کی زبان عام فہم ہے تاکہ ہر علمی استعداد کا آدمی اس سے مستفید ہو سکے۔ ترجمہ اور تفسیر میں یہ التزام بھی ہے کہ جملہ تفاسیر متقدمین آخر تک پیش نظر رکھی گئی ہیں۔

ابتداء میں حروف تہجی کے اعتبار سے مضامین و مفاہیم کے تین معلومات آفریں انڈیکس بھی شامل کئے گئے ہیں جس سے قاری کو مختلف آیات تلاش کرنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

قرآن مجید کو اس خوبصورتی سے طبع کرا کے شائع کرنا ایک بہت بڑی خدمت اسلام ہے۔ پھر قیمت اصل لاگت کے مقابلے میں بہت کم رکھی گئی ہے۔

❁ ......**رسالہ ''سیارہ ڈائجسٹ'' کراچی ''قرآن نمبر'' نے قرآن مجید کے ''اردو تراجم و تفسیر''** کی فہرست شائع کی جس کے چالیسویں نمبر پر ''تفسیر صغیر'' کی نسبت حسب ذیل الفاظ میں نوٹ دیا:

نام مترجم یا مفسر: بشیر الدین محمود احمد مرزا (خلیفہ ثانی جماعت احمدیہ)

نام ترجمہ یا تفسیر: ترجمہ قرآن مع تفسیر صغیر۔

مقام اشاعت: لاہور مطبع: نقوش پریس۔

سن طباعت: 1966ء ضخامت: 954۔

کیفیت: 1966ء میں بہترین ایڈیشن آرٹ پریس پیپر پر بڑی نفاست سے چھپا۔ صرف دو کالمی ہے ایک میں متن اور دوسرے میں ترجمہ۔ حاشیہ میں تفسیری نوٹ دئے گئے ہیں۔ پہلا ایڈیشن 1956ء میں ربوہ سے شائع ہوا۔

❁ ...... **سردار دیوان سنگھ مفتون۔ ایڈیٹر ''ریاست'' دہلی نے تفسیر صغیر کے متعلق** ہی گیانی عباداللہ، ریسرچ سکالر سکھ ازم کے نام اپنے خطوط

باقی صفحہ 19 پر

مکرم ڈاکٹر سلطان احمد صاحب مبشر

# وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم

## حضرت مصلح موعود کے چند رویا و کشوف

ازل سے آج تک خداتعالیٰ اپنے کلام سے اپنے پیارے بندوں کونوازتا آرہا ہے۔ ہر دور میں ایسے بابرکت وجود دنیا میں رہے ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ سے شرف مکالمہ ومخاطبہ حاصل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل پر ہی یہ چیز منحصر ہے۔ ہر انسان اپنے ظرف کے مطابق خداتعالیٰ کے فضلوں کا مورد ہوتا ہے۔ خداتعالیٰ کے ان برگزیدہ بندوں میں انبیاء اور مرسلین ایک خصوصی مقام رکھتے ہیں۔ ان پر اسرار غیبیہ اس کثرت اور اس قدر تفصیل کے ساتھ کھولے جاتے ہیں کہ گویا دن ہی چڑھ جاتا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''خداتعالیٰ نے اپنے عجیب عالم کو تین حصہ پر تقسیم کر رکھا ہے۔ (1) عالم ظاہر جو آنکھوں اور کانوں اور دیگر حواس ظاہری کے ذریعہ اور آلات خارجی کے توسل سے محسوس ہوسکتا ہے۔ (2) عالم باطن جو عقل اور قیاس کے ذریعہ سے سمجھ میں آسکتا ہے۔ (3) عالم باطن در باطن جو ایسا نازک اور لایدرک وفوق الخیالات عالم ہے جو تھوڑے ہیں جو اس سے خبر رکھتے ہیں۔ وہ عالم غیب محض ہے جس تک پہنچنے کے لئے عقلوں کو طاقت نہیں دی گئی مگر ظن محض اور اس عالم پر کشف اور وحی اور الہام کے ذریعہ سے اطلاع ملتی ہے اور نہ اور کسی ذریعہ سے اور جیسی عادت اللہ بدیہی طور پر ثابت اور متحقق ہے کہ اس نے ان دو پہلے عالموں کے دریافت کرنے کے لئے جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے، انسان کو طرح طرح کے حواس اور قوتیں عنایت کی ہیں، اسی طرح اس تیسرے عالم کے دریافت کرنے کے لئے بھی اس فیاض مطلق نے انسان کے لئے ایک ذریعہ رکھا ہے اور وہ ذریعہ وحی اور الہام اور کشف ہے جو کسی زمانہ میں بکلی بند اور موقوف نہیں رہ سکتا بلکہ اس کے شرائط بجالانے والے ہمیشہ اس کو پاتے رہے ہیں اور ہمیشہ پاتے رہیں گے''۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 175)

اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ آسمانی نشانات اور پیش خبریوں کا موسلا دھار مینہ برسایا ہے اور ان گنت غیبی خبریں اپنے اپنے وقت پر کمال آب وتاب سے پوری ہوئیں۔ ان میں سے ایک نہایت عظیم الشان اور شہرہ آفاق پیشگوئی ''پسر موعود'' کے ظہور سے متعلق ہے۔

یہ بے پایاں رحمت کا نشان تھا جو حضرت مسیح موعود کو عطا ہوا اور آپ کی تضرعات کو سنتے ہوئے۔ خداتعالیٰ نے ایک ذی شان فرزند جلیل کی ولادت باسعادت کی خوشخبری دی۔ یہ محض ایک بیٹے کی ولادت کی خبر ہی نہ تھی بلکہ پیشگوئی کے الفاظ پڑھتے ہوئے آپ کو حیرت ہوگی کہ یہ پیش خبری اپنے اندر نصف صد سے زائد مہتم بالشان پیشگوئیاں رکھتی ہے۔ کون کہہ سکتا تھا کہ حضرت مرزا صاحب کے ہاں لڑکا ہوگا اور اگر ہوگا تو وہ ان صفات حسنہ سے متصف ہوگا جس کا ذکر پیشگوئی میں کیا جاچکا ہے۔ مثلاً وہ صاحب شکوہ، عظمت اور دولت ہوگا۔ کلمۃ اللہ ہوگا، عمر پانے والا ہوگا، سخت ذہین وفہیم ہوگا، دل کا حلیم، علوم ظاہری وباطنی سے پُر کیا جائے گا، اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا، خدا کا سایہ اس پر ہوگا، قومیں اس سے برکت پائیں گی، زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا وغیرہ وغیرہ۔

الٰہی وعدوں کے عین مطابق سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب اس عظیم الشان پیشگوئی کے مصداق ٹھہرے اور ایک زمانہ گواہ ہے کہ آپ کے وجود باجود میں ان پیش خبریوں کا لفظ لفظ پوری شرح کے ساتھ پورا ہوا۔

اس مضمون میں پیشگوئی کے تمام نکات پر روشنی ڈالنی ممکن نہیں بلکہ اس کے حصہ...... ''وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا......اور علوم ظاہری وباطنی سے پُر کیا جائے گا'' کے بارہ میں مختصراً عرض کرنا ہے۔

حضرت مصلح موعود پر اللہ تعالیٰ نے مستقبل کے حالات خفی اور جلی دونوں طرح سے ظاہر فرمائے۔ بعض ان میں سے رویا وکشوف کے ذریعہ منکشف ہوئے جنہیں حضور پُرنور نے نور الٰہی سے منور خداداد فراست اور ذہانت سے سمجھا اور خداتعالیٰ کی طرف سے ودیعت کردہ علوم ظاہری وباطنی میں غوطہ زن ہوکر ان کے حقائق واسرار سے دنیا کو مطلع فرمایا۔

حضور کو سینکڑوں الہامات، رویا وکشوف ہوئے ان میں سے جن کو حضور نے بیان فرمایا وہ ''رویا وکشوف سیدنا محمود کے نام سے ایک کتاب میں شائع کر دیئے گئے ہیں۔

حضور کے پورے ہونے والے رویا وکشوف کا ایک ایمان افروز مجموعہ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے ''المبشرات'' کے نام سے ترتیب دیا ہے جسے پڑھ کر انسان قدم قدم پر حمد باری تعالیٰ پر مجبور ہوجاتا ہے۔

حضور کے الہامات اور پیشگوئیاں صرف اپنی ذات سے متعلق ہی نہیں بلکہ افراد جماعت احمدیہ، غیر از جماعت احباب اور غیروں کے بارہ میں بھی ہیں۔ اسی طرح آپ کو قومی، ملکی اور بین الاقوامی واقعات کی بھی آسمانی خبریں دی گئیں نیز اندرونی اور بیرونی ابتلاؤں کے متعلق انکشافات بھی فرمائے۔

نشان ساتھ ہیں اتنے کہ کچھ شمار نہیں
ہمارے دین کا قصوں پر ہی مدار نہیں

ذیل میں پورے ہونے والے محض چند کشوف و الہامات کا ذکر نمونۃً ہوگا۔

### خدا کے نور کا نظارہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''تین یا چار سال ہوگئے کہ قادیان میں طاعون بڑی سخت پڑی۔ عصر کے وقت میں نے دیکھا کہ میری ران میں سخت درد ہو رہا ہے اور مجھے بخار بھی تھا۔ میں کمرہ کے اندر چلا گیا اور اندر سے دروازہ بند کر کے چارپائی پر لیٹ گیا اور سوچنے لگا کہ اللہ تعالیٰ کا تو مسیح موعود سے یہ وعدہ تھا کہ انی احافظ کل من فی الدار تو خداتعالیٰ تو وعدوں کو جھٹلایا نہیں کرتا اور اب میں اپنے آپ میں طاعون کے آثار دیکھتا ہوں۔ لیکن پھر میں نے اپنے نفس کو یہ کہہ کر تسلی دی کہ یہ تو خداتعالیٰ کا وعدہ مسیح موعود کے ساتھ تھا اور یہ فیوض اور برکات انہی کے زمانہ میں رہیں اب وہ بھی دنیا میں نہیں ہیں اور نہ ہی وہ برکات ہیں تو میں نے پھر دعا کی۔ میں جاگتا ہی تھا اور کمرے کی تمام چیزوں کو دیکھ رہا تھا تو میں نے خدا کو دیکھا وہ ایک نور تھا جو میرے کمرے کے نیچے سے نکل رہا تھا اور آسمان کی طرف کمرے کی چھت پھاڑ کر جارہا تھا۔ اس کا نہ شروع تھا نہ ہی اس کا انتہاء تھا لیکن اس نور میں اس کا ایک ہاتھ نکلا جس میں ایک سفید اور بالکل سفید چینی کا پیالہ تھا اور اس پیالہ میں دودھ تھا۔ اس نے وہ پیالہ مجھے پکڑا دیا۔ میں نے وہ دودھ پی لیا میں جب دودھ پی چکا تو میں نے دیکھا کہ نہ تو مجھے کوئی درد تھا اور نہ بخار بلکہ میں اچھا بھلا تھا اور مجھے کوئی ذرہ بھر بھی تکلیف نہ تھی''۔

(الفضل مورخہ 8 مارچ 1914ء ص 15 کالم 3)

### حضرت مسیح موعود کے انتقال کی خبر

فرمایا ''جس رات کو حضرت صاحب کی بیماری میں ترقی ہوکر دوسرے دن آپ نے فوت ہونا تھا میری طبیعت پر کچھ بوجھ سا محسوس ہوتا تھا۔ ...... میرا دل افسردگی کے ایک گہرے گڑھے میں گر گیا اور یہ مصرع میری زبان پر جاری ہوگیا۔ ع

راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تری رضا ہو

......رات کو ہی حضرت صاحب کی بیماری یکدم ترقی کر گئی اور صبح آپ فوت ہوگئے''۔

(تقدیر الٰہی تقریر فرمودہ جلسہ سالانہ 1919ء طبع اول ص 190,189)

### حضرت اماں جان کی وفات کے بارہ میں رویا

فرمایا ''میں نے رویا میں دیکھا کہ میری ایک داڑھ گر گئی ہے مگر وہ میرے ہاتھ میں ہے اور میں اسے دیکھ کر تعجب کرتا ہوں کہ وہ اتنی بڑی جسامت کی ہے کہ دو بڑی داڑھوں کے برابر معلوم ہوتی ہے۔ میں خواب میں بہت حیران ہوتا ہوں کہ اتنی بڑی داڑھ ہے۔ اسے دیکھتے دیکھتے میری آنکھ کھل گئی چونکہ داڑھ کے گرنے کی تعبیر کسی بزرگ کی وفات ہوتی ہے اور چونکہ منذر خواب کا بیان کرنا منع آیا ہے۔ میں نے یہ رویا بیان نہیں کی لیکن جب سندھ کے سفر میں حضرت (اماں جان) کی بیماری کی خبریں آنی شروع ہوئیں تو اس رویا کی وجہ سے مجھے زیادہ تشویش ہوئی اور گو ابتداً ان کی بیماری کی خبریں زیادہ تشویشناک نہیں تھیں لیکن اس رویا کی وجہ سے چونکہ مجھے تشویش تھی میں نے انتظام کیا کہ روزانہ ان کی بیماری کے متعلق نظارت علیاء کی طرف سے بھی اور میرے گھر کی طرف سے بھی الگ الگ تاریں پہنچ جایا کریں۔ چنانچہ آخر میں وہی بات ثابت ہوئی کہ وہ مرض جسے پہلے معمولی ملیریا سمجھا گیا تھا آخر ان کے لئے مہلک ثابت ہوا۔

خواب میں جو داڑھ کو دو داڑھوں کے برابر دکھایا گیا اس سے اس طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت (اماں جان) ہمارے اندر حضرت مسیح موعود کی بھی قائم مقام تھیں اور اپنی بھی قائم مقام تھیں اور گو بظاہر وہ ایک نظر آتی تھیں لیکن درحقیقت ان کا وجود دو کا قائم مقام تھا۔ اللہ تعالیٰ اس خلا کو جو پیدا ہوگیا ہے اسے اپنی رحمت اور فضل سے پُر کرے''۔

(رویا وکشوف سیدنا محمود ص 489)

### پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے بارہ میں انکشافات

پہلی اور دوسری جنگ عظیم کے متعلق حضرت مصلح موعود نے اس کثرت اور تفصیل کے ساتھ انکشافات فرمائے کہ لوگوں کو اقرار کرنا پڑا کہ ان امور کا قبل از وقت بتا دینا ایک غیر معمولی اور خارق عادت امر ہے۔ اس کی تفصیلات ''المبشرات'' میں دیکھی جاسکتی ہیں کہ جس جس طرح خداتعالیٰ نے خبر دی تھی بعینہٖ اس طرح واقعات ظہور میں آئے مثلاً جنگ کا چھڑنا، بعض مسودات کا جلایا جانا، برطانیہ کی طرف سے فرانس کو اتحاد کی پیشکش، بیلجیئم کے بادشاہ کا ہتھیار ڈالنا، امریکہ کی طرف سے برطانیہ کی ہوائی مدافعت مستحکم کرنے کے لئے 2800 جہازوں کا بھجوانا، اتحادی فوجوں کے سسلی اور اطالیہ پر اترنے کا علم۔ جنگ کا عین اسی سال، اسی مہینہ اور اسی دن کو اختتام جس کی حضور نے تعیین فرمادی تھی۔ جنگ کے بعد برطانیہ کی اقتصادی بدحالی کی پیشگوئی وغیرہ۔

یہ تمام کشوف قبل از وقت شائع کر دیئے گئے اور ان میں سے کچھ ہندوستان کے بعض اعلیٰ حکام تک پہنچا بھی دیئے گئے جن میں اس وقت کے وائسرائے ہند لارڈ لنلتھگو بھی تھے۔ ان میں سے صرف ایک رویا پیش ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

''چند سال ہوئے میں نے رویا میں دیکھا تھا کہ میں گھر کے اس حصہ میں ہوں جو (بیت) مبارک کے اوپر کے صحن کے ساتھ ہے۔ میں نے (بیت) میں شور

# ”فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے..... علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائیگا“

## اہم کتب

تفسیر کبیر، تفسیر صغیر، دیباچہ تفسیر القرآن، سیر روحانی، دعوۃ الامیر، تقدیر الٰہی، ملائکۃ اللہ، ہستی باری تعالیٰ، اسلام کا اقتصادی نظام، نظام نو، سیرۃ النبی ﷺ، مجموعہ ارشادات، مشعل راہ، کلام محمود، خطبات محمود، مجموعہ تصنیفات انوار العلوم

## معروف تحریکات

حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی کی پیدائش عظیم الشان پیشگوئی مصلح موعود (20 فروری 1886ء) کے مطابق 12 جنوری 1889ء کو قادیان میں ہوئی۔ قرآن کریم ختم کرنے پر آمین کی مبارک تقریب 7 جون 1897ء کو ہوئی۔ تعلیم الاسلام سکول میں داخلہ 1898ء میں ہوا اسی سال حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کی۔ انجمن تشحیذ الاذہان کی بنیاد 1900ء میں رکھی۔ پہلی شادی (حضرت ام ناصر کے ساتھ) 1903ء میں ہوئی۔ میٹرک کے امتحان میں شرکت 18 جنوری 1905ء۔ مجلس معتمدین صدر انجمن احمدیہ کے ممبر جنوری 1906ء میں بنے۔ رسالہ تشحیذ الاذہان کا اجراء مارچ 1906ء میں فرمایا۔ پہلی پبلک تقریر 1906ء میں فرمائی۔ 14 مارچ 1914ء کو خلافت کے منصب پر فائز ہونے کے بعد درس القرآن کا آغاز 17 مارچ 1914ء کو فرمایا۔

قرآن کریم کے پہلے پارہ کے انگریزی ترجمہ کی اشاعت 1916ء میں ہوئی۔

لخت جگر ہے میرا محمود بندہ تیرا
دے اس کو عمر و دولت کر دور ہر اندھیرا
دن ہوں مرادوں والے پُر نور ہو سویرا
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

نظارتوں کا قیام 1919ء میں فرمایا۔ پہلی باقاعدہ مجلس شوریٰ 1922ء میں ہوئی۔ بیت اقصیٰ قادیان کی توسیع 1923ء میں کروائی گئی۔ پہلا سفر یورپ اور لندن میں بیت الفضل کی بنیاد 19 اکتوبر 1924ء کو رکھی۔ محکمہ قضاء کا اجراء 1925ء میں فرمایا۔ آل انڈیا کشمیر کمیٹی کا قیام اور اس کی صدارت 1931ء میں فرمائی۔ 23 نومبر 1934ء کو تحریک جدید کا اجراء فرمایا۔ خلافت احمدیہ کی سلور جوبلی کی عظیم الشان تقریب 1939ء میں ہوئی۔ تفسیر کبیر کی پہلی جلد 1940ء میں منظر عام پر آئی۔ 1944ء میں مصلح موعود کا دعویٰ اور ہوشیارپور، لدھیانہ اور دہلی کا سفر فرمایا۔ دنیا کی آٹھ مشہور زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کی تکمیل کا اعلان 1946ء میں فرمایا۔ قادیان سے ہجرت 1947ء سے مرکز سلسلہ ربوہ کی بنیاد 1948ء میں رکھی۔ قرآن کریم کی ڈچ زبان میں اشاعت 1954ء میں ہوئی۔ تفسیر صغیر کی اشاعت 1957ء میں ہوئی۔ پیشگوئی مصلح موعود کی تمام علامتوں کے پورا ہونے اور شجر احمدیت کو اپنی آنکھوں کے سامنے پھلتا پھولتا دیکھنے کے بعد محبوب حقیقی کی طرف 8 نومبر 1965ء کو رحلت فرما گئے۔

## نظارتوں اور ذیلی تنظیموں کا قیام

انجمن میں نظارتوں کا قیام (1919ء)
احمدیہ دار القضاء کا قیام
لجنہ اماء اللہ کا قیام (25 دسمبر 1922ء)
انصار اللہ کا قیام (26 جولائی 1940ء)
ناصرات الاحمدیہ کا قیام (اپریل 1938ء)
نصرت گرلز ہائی سکول
خدام الاحمدیہ کا قیام (31 جنوری 1938ء)
تعلیم الاسلام کالج کا قیام (1944ء)
مرکز سلسلہ ربوہ کا قیام (1948ء)

## بعض مجالس اور ادارے

ربوہ میں نئی صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید انجمن کا قیام
مجلس مشاورت کا قیام
بورڈنگ تحریک جدید کا قیام
جامعۃ المبشرین کا قیام
خلافت لائبریری کا قیام
دینیات کلاس کا آغاز
فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ کا قیام
دار الشیوخ کی بنیاد
افتاء کمیٹی کا قیام
قادیان میں دار الصناعۃ کا قیام
ادارۃ المصنفین کا قیام

تحریک جدید کا اجراء (23 نومبر 1934ء)
وقف جدید کا اجراء (1958ء)

**حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔**

میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خواہ تم کتنے عقلمند اور مدبر ہو، اپنی تدابیر اور عقلوں پر چل کر دین کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے جب تک تمہاری عقلیں اور تدبیریں خلافت کے ماتحت نہ ہوں۔
(الفضل 4 ستمبر 1937ء)

**میرا نام زندہ رہے گا**

میں اسی خدا کے فضلوں پر بھروسہ رکھتے ہوئے کہتا ہوں کہ میرا نام دنیا میں ہمیشہ قائم رہے گا اور گو میں مر جاؤں گا مگر میرا نام کبھی نہیں مٹے گا یہ خدا کا فیصلہ ہے جو آسمان پر ہو چکا کہ وہ میرے نام اور میرے کام کو دنیا میں قائم رکھے گا....دنیا کی کسی بڑی سے بڑی طاقت کے بھی اختیار میں نہیں کہ وہ میرا نام (دین) کی تاریخ کے صفحات سے مٹا سکے۔ آج نہیں آج سے چالیس پچاس بلکہ سو سال کے بعد تاریخ اس بات کا فیصلہ کرے گی کہ میں نے جو کچھ کہا تھا وہ صحیح کہا تھا یا غلط میں بے شک اس وقت موجود نہیں ہوں گا مگر جب.....احمدیت کی اشاعت کی تاریخ لکھی جائے گی تو (۔) مورخ اس بات پر مجبور ہوگا کہ وہ اس تاریخ میں میرا بھی ذکر کرے۔ (تاریخ احمدیت جلد 4 ص 112)

# UNIVERSAL®

## Voltage stabilizer

**WITH MICRO PROCESSOR TECHNOLOGY**

UNIX

# Proudly present 7 new models

صارفین کی ضرورت اور وولٹیج کی مزید کمی کے بڑھتے ہوئے رجحان کو مدِنظر
رکھتے ہوئے یونیورسل اپلائینسز پیش کرتے ہیں 7 نئے طاقتور ماڈل۔

A-15 (SP) DT

### A-15 Special DT

With Time Delay System
Features : Input / Output Meter
Details : 3 relay 2 meter
Watts : 1500
Input : 125V Output : 220V

A-21 (SP)

### A-21 Special

Features : Input / Output Meter
Details : 4 relay 2 meter
Watts : 2100
Input : 75V Output : 220V

A-50 (SP)

### A-50 Special

With Circuit Breaker
Features : Input / Output Meter
Details : 3 relay 2 meter
Watts : 5000
Input : 125V Output : 220V

A+100 (SP)

### A+100 Special

Features : Input / Output Meter
Details : 4 relay 2 meter
Watts : 10000
Input : 75V Output : 220V

A++100 (SP)

### A++100 Special

Features : Input / Output Meter
Details : 5 relay 2 meter
Watts : 10000
Input : 50V Output : 220V

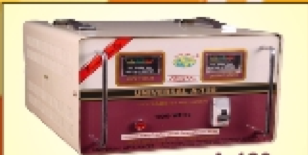

A-120

### A-120

Features : Input / Output Meter
Details : 4 relay 2 meter
Watts : 12000
Input : 75V Output : 220V

A-120 (SP)

### A-120 Special

Features : Input / Output Meter
Details : 3 relay 2 meter
Watts : 12000
Input : 125V Output : 220V

**ZAHID SHAKIR ELECTRONICS**

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ
گوندل ڈیکوریٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
خوبصورت انٹیرئیر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ائیر کنڈیشننگ
(بکنگ جاری ہے)
047-6212758,0300-7709458
0300-7704354,0301-7979258

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

W.B
Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Corbide Daies Corbide parts
Silver Brose instruments.
Shop No.4 Shaheen Market Madni Road new Dhurm pura Mustfa Abad Lahore mob:0300-9428050

علی تکہ شاپ
ایک نئے انداز میں اور نئی ورائٹی کے ساتھ
بالمقابل گلشن احمد نرسری کالج روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمد اکبر 0331-7724039

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

الفضل روم کولر
جستی کولر، گیزر، گیس اوون، واٹر کولر آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
ہر کمپنی کا AC خریدیں اور ہمارے منظور شدہ ڈیلر سے فٹ کروائیں۔ گیس اوون، AC سروس اور مرمت کا کام کیا جاتا ہے۔ AC کے لئے سٹیلائزرز بھی دستیاب ہیں۔ ہر قسم کا واٹر پمپ اور بورنگ کا کام بھی کیا جاتا ہے۔
نوٹ: کولر، گیزر، گیس اوون۔ ہر قسم کا AC پرانا نئے کے ساتھ تبدیل کروائیں۔ نیز ہر قسم کی موڈیفائنڈ کروائیں۔
فیکٹری: 1-B-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور موبائل: 0300-4026760
فون نمبر: 042-5114822,5118096

مبارک سائیکل مارٹ
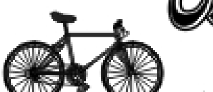
نیلا گنبد لاہور
Res:042-7225622 Ph:042-7239178

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Welcome to:
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11
Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480
Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹیفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پائوڈر کوٹنگ مشین، ڈی ائونائزر پلانٹ
پی۔وی۔سی لائننگ، فائب لائننگ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
37۔ دل محمد روڈ، لاہور۔ فون: 042-37247744, 0313-4280871, 0300-4280871

ماشاءاللہ گیزرز
طالب دعا: محمود
گیزر خریدتے وقت گیج میں دھوکہ نہ کھائیں
بھاری چادر کے گیزر اب وزن کے حساب سے
35 گیلن وزن 70 کلو پرانے گیزر کی ریپرنگ اینڈ ایڈجسٹمنٹ کروائیں۔ 55 گیلن 10 گیج 82 کلو
1-B-10-17 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

محبت سب کیلئے نفرت کسی سے نہیں
فینسی زیورات کا مرکز۔ ڈائمنڈ کی جیولری بھی دستیاب ہے
فائن آرٹ جیولرز
صرافہ بازار۔ سیالکوٹ
طالب دعا: سفیر احمد
فون شوروم: 052-4588452 فون رہائش: 4586297 موبائل: 0300-9613257

الیس اللہ اور مولیٰ بس کی انگوٹھیاں تیار مل سکتی ہیں
دوکان: 047-6212040
گھر: 047-6211433
0300-7701533
احمد جیولرز اینڈ گولڈ سمتھ ربوہ
خالص سونے کے زیورات تیار کرنے والے آپ کے پرانے خادم
میاں صلاح الدین زرگر راجپوت بن باجوہ والے

CASA BELLA
Furnishing Fabrics- Fabric Made- UPS
1-Gilgit Block Ph:0426650952, 6660047
13-Sialkot Block Ph:042-6668937 Fax: 6655384
Fortress Stadium Lahore Cantt.
E-mail:casabellafabrics@gmail.com

آزمائشی کورس فری
گیس، تیزابیت، السر، دمہ و مخصوص کمزوری کیلئے آزمائشی کورس فری حاصل کریں فائدہ ہو تو مکمل علاج کرائیں ہمارے چند خصوصی معالجات۔ دمہ، جوڑوں کا درد، گیس تیزابیت و السر، ہائی بلڈ پریشر، ذیابیطس، اور ہیپاٹائٹس وغیرہ۔ ہمارے درج ذیل ہومیو مرکبات استعمال کریں۔ بفضل خدا انتہائی زود اثر ہیں۔
برائے دمہ، M43 انجائنا (درد دل) M2 گیس تیزابیت و السر M5 نیا پرانا نزلہ زکام و فلو M49 چہرے کے دانے M53 شوگر M40، لیکوریا و ماہواری کی خرابیاں M28,M10 اعصابی دباؤ تناؤ کھچاؤ۔ M184 دردسر و مائیگرین M16 جوڑوں کا درد M11 ہائی بلڈ پریشر M12 ہیپاٹائٹس ہیپا کیور سیرپ
تفصیلی لٹریچر منگوا کر آپ اپنا علاج خود گھر بیٹھے کر سکتے ہیں۔
ہمارے مشہور ہربل پراڈکٹس میں کیلو فر سیرپ جو مٹی چھڑاتا، بچوں کو صحت مند و خوبصورت بناتا ہے نیز لیوریکس سیرپ (برائے جگر) فولاد جامن، نیوروٹ سیرپ (اعصابی ٹانک) ہر اچھے سٹور سے طلب فرمائیں یا براہ راست ادارہ سے منگوائیں۔
سٹاکسٹ: ربوہ۔ فاران ہومیو سٹور اقصیٰ چوک 0300-7700834۔ فیصل آباد کریم میڈیکل ہال 0300-6606023
سرگودھا، مرکز ادویات بلاک نمبر 4۔ 0300-9602030۔ لاہور میڈیکس ہومیو لیب 0300-8863615
بیرون پاکستان کے مریضان بیرون پاکستان میں ادویات کا حصول انتہائی مشکل ہے۔ مگر بیرون پاکستان کے مریض ہمارے ٹورانٹو کینیڈا کے کلینک سے دنیا کے بیشتر ممالک میں ہماری ادویات گھر بیٹھے باآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ فون ٹورانٹو کینیڈا 001-416-832-7056
مفت طبی مشورہ۔ آپ ہماری ویب سائٹ پر جا کر مفت مشورہ و مفید طبی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ نیز ڈاکٹر صاحب سے براہ راست مشورہ کرنے کے لئے صبح 11:00 تا 12:00 اس نمبر پر رابطہ کریں۔ 0334-6372686
Website:www.drmazhar.com Email:drmazharca@yahoo.com
بفضل خدا ہماری ویب سائٹ کمرشل کم اور رفاہی زیادہ ہے غرباء و مستحقین بخوبی فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔
ڈاکٹر نذیر احمد مظہر (کینیڈین کوالیفائیڈ ڈاکٹر آف نیچرل میڈیسن) مظہر فارما و ہسپتال احمد نگر ربوہ پوسٹ بکس 48
فون 047-6211544 موبائل: 0334-6372686

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ

بانی دواخانہ حکیم شیخ خورشید احمد مرحوم

تحقیق و تجربہ اور کامیابی کے اکیاون سال

ہربل کاسمیٹکس نورابٹن نورآملہ نورکاجل خورشید ہیئر آئل تابانی

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

فون: 047-6211538
فیکس: 047-6212382
ای میل: khurshiddawakhana@gmail.com

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز

محمود موٹرز

رابطہ: مظفر محمود
فون: 5162622 • 5170255 •

555A مولانا شوکت علی روڈ۔ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن ۔ لاہور

ڈش ماسٹر

اقصیٰ روڈ ربوہ

فون نمبر • 047-6211274 • 047-6213123

آپ کی دعاؤں کے محتاج: بشارت احمد خان

Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442

دلہن جیولرز

طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک

ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران

اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں

424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا پرسکون ماحول فل ائر کنڈیشنڈ وسیع پارکنگ

ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال

بکنگ جاری ہے

الرفیع بینکوئٹ ہال

رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ

047-6215155-6211584

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works

Manufacturers:

Paper, Chip Board and Tanneries Rolls

Marketing Managing Director:

Mujeeb-ur-Rehman
0345-4039635
Naveed ur Rehman
0300-4295130
Band Road Lahore.

HAROON'S

Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ایڈیٹر پائپ بنانے والے علاوہ ازیں ہیر پائپ بھی دستیاب ہیں۔

SRP

سینگی ربڑ پارٹس

جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور

میاں ریاض احمد: 0300-9401543
میاں عدنان عباس 0300-9401542
042-6170514
042-7963205

طالب دعا۔ میاں عباس علی

MUHAMMAD YAQOOB, MUHAMMAD ILYAS

محمد یعقوب محمد الیاس

YI ٹریڈ مارک

سبزی فروش کمیشن ایجنٹس

پروپرائیٹر: یاسر الیاس: 0345-5306175
محمد الیاس: 0300-5282738

دکان: 051-4441379 آفس: 051-4438142,43
دکان نمبر 142 سیکٹر 4-1/11، ہول سیل سبزی منڈی اسلام آباد

WE WORK FOR QUALITY & PERFECTION CONSCIOUS PEOPLE

galaxyfour@hotmail.com

Converting Ideas To Reality

We also deals in Offset,
Letter Set, Screen Printing,
Computerized
Commercial Graphic Designers,
& General Order Suppliers

Nasir Mehmood 0300-9492966
Aamir Mushood 0333-4253145

GALAXY FOUR

PRINTERS, COMPOSERS & ADVERTISERS

3rd FLOOR, AZEEM MANSION, 5 - ROYAL PARK, LAHORE.
PH : (042) 36373443, 37058339 FAX : (92-42) 36373443

سنا اور باہر نکل کر دیکھا کہ لوگ اکٹھے ہیں۔ ان میں سے ایک میرے استاد بھائی شیخ عبدالرحیم بھی ہیں۔ سب لوگ مغرب کی طرف انگلیاں اٹھا اٹھا کر کہہ رہے ہیں کہ دیکھو مغرب سے سورج نکل آیا اور وہ لوگ سمجھتے ہیں کہ اب قیامت آگئی۔ میں یہ بھی دیکھ رہا ہوں کہ اس وقت پہاڑیاں گر رہی ہیں۔ درخت ٹوٹ رہے ہیں اور شہر ویران ہو رہے ہیں اور ہر ایک کی زبان پر یہ جاری ہے کہ تباہی آگئی، قیامت آگئی۔ میں بھی یہ نظارہ دیکھتا ہوں تو کچھ گھبرا سا جاتا ہوں مگر پھر میں کہتا ہوں مجھے اچھی طرح سورج دیکھ تو لینے دو۔ میں خواب میں خیال کرتا ہوں کہ قیامت کی علامت صرف مغرب سے سورج کا طلوع نہیں بلکہ اس کے ساتھ کچھ اور علامات کا پایا جانا بھی ضروری ہے۔ چنانچہ ان دوسری علامات کو دیکھنے کے لئے میں مغرب کی طرف نگاہ کرتا ہوں تو وہاں بعض ایسی علامتیں دیکھتا ہوں جو قیامت کے خلاف ہیں اور غالباً سورج کے پاس چاند ستارے یا نور دیکھتا ہوں اور کہتا ہوں یہ قیامت کی علامت نہیں دیکھو فلاں فلاں علامتیں اس کے خلاف ہیں۔ میرا یہ کہنا ہی تھا کہ میں نے دیکھا کہ سورج غائب ہو گیا اور دنیا پھر اپنی اصلی حالت پر آگئی''۔

یہ رویا دوسری عالمگیر جنگ سے تین برس پہلے کی ہے۔ غور فرمائیے اس جنگ کی قیامت خیز تباہ کاریوں کا کتنا جامع نقشہ کھینچا گیا ہے۔

## تقسیم پنجاب کے متعلق الہام

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''کوئی دس بارہ دن کی بات ہے کہ القاء ہوا:

''گیارہ اگست تک یا گیارہ اگست کو'' نہ معلوم کس امر کے متعلق ہے۔ بہر حال ذات یا جماعت یا ملک یا قوم کے کسی اہم تغیر کی طرف اشارہ ہے۔ اگست میں ہونے والے ایک تغیر کی نسبت اخباروں میں خبریں چھپ رہی ہیں مگر وہ پندرہ اگست کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اگر اسی کی طرف اشارہ ہے تو اس کے یہ معنی ہیں کہ پندرہ اگست سے پہلے ہی وہ تغیر ہو جائے گا اور کوئی معاملہ ہے تو وقت پر انشاء اللہ ظاہر ہو جائے گا''۔

(الفضل 21 جون 1947ء ص 1)

اس الہام کی اشاعت کے صرف دو دن بعد پنجاب کی تقسیم کا اہم فیصلہ ہوا جس نے آئندہ چل کر ملکی سیاست کا رخ ہی بدل ڈالا۔

## قادیان کے ہندوستان میں شامل ہونے کے متعلق الہام

اگست 1947ء کے وسط میں ہندوستان میں حد بندی کمیشن آیا جس کی سربراہی ریڈکلف کر رہے تھے۔ یہ صاحب خفیہ فیصلہ کر چکے تھے کہ ضلع گورداسپور جس میں قادیان بھی شامل تھا، ہندوستان کو دے دیا جائے۔ یہ فیصلہ ابھی نشر نہیں ہوا تھا کہ حضور نے ایک مجلس میں بیان فرمایا:

''آج عصر کے بعد مجھے الہام ہوا کہ:۔

اینما تکونوا ...... اس الہام میں تبشیر کا پہلو بھی ہے اور انذار کا بھی۔ تفرقہ تو ایک رنگ میں پہلے ہو گیا ہے یعنی ہماری کچھ جماعتیں پاکستان کی طرف چلی گئی ہیں اور کچھ ہندوستان کی طرف۔ ممکن ہے اللہ تعالیٰ ان کے اکٹھا ہونے کی کوئی صورت پیدا کر دے۔ اگر ہمارا قادیان ہندوستان کی طرف چلا جاوے تو اکثر جماعتیں ہم سے کٹ جاتی ہیں کیونکہ ہماری جماعتوں کی اکثریت مغربی پنجاب میں ہے۔ اس لئے دوستوں کو اس معاملہ میں خاص طور پر دعاؤں سے کام لینا چاہئے''۔ (الفضل 18 اگست 1947ء ص 2)

اس الہام کے بعد ریڈکلف ایوارڈ نے اپنے فیصلہ کا اعلان کیا اور قادیان کی مقدس بستی بھارت میں شامل کر دی گئی جس سے جماعت کی مرکزی تنظیم پر بڑا اثر پڑا۔ خود حضور کے ہی الفاظ میں ''یہاں پہنچ کر میں نے پورے طور پر محسوس کیا کہ میرے سامنے ایک درخت کو اکھیڑ کر دوسری جگہ لگانا نہیں بلکہ ایک باغ کو اکھیڑ کر دوسری جگہ لگانا ہے''۔

(الفضل 31 جولائی 1949ء ص 6)

## قادیان سے ہجرت اور ربوہ کی تعمیر کے متعلق واقعات کی خبریں

1947ء کا سال برصغیر کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔ جماعت احمدیہ کا مرکز قادیان ضلع گورداسپور میں واقع تھا جسے 30 جون 1947ء کے اعلان کے مطابق اصولاً پاکستان میں شامل ہونا چاہئے تھا مگر ریڈکلف ایوارڈ کے ظالمانہ فیصلہ کے نتیجے میں اسے ہندوستان کی جھولی میں ڈال دیا گیا۔ ہندوستان میں اگرچہ حالات برسوں سے ابر آلود تھے مگر ایک وسیع پیمانے پر اچانک اس قدر بڑی تبدیلی اور انخلاء آبادی کا تصور کسی کے ذہن میں نہ تھا لیکن ایسے ماحول میں خدائے علیم و خبیر کی طرف سے حضرت مصلح موعود کو ہندوستان پر آنے والی دردانگیز تباہی و بربادی کے نظارے اس شرح وبسط سے دکھائے گئے کہ تمام واقعات کی فلم آپ کے سامنے آگئی۔ چنانچہ آپ کو متعدد رویا و کشوف کے ذریعہ بتایا گیا کہ:۔

1۔ قادیان اور اس کے گردونواح میں دشمن یکدم حملہ کر کے آئے گا۔

2۔ دشمن کی طرف سے خفیہ رنگ میں جنگ ہوگی۔

3۔ قادیان سے جالندھر تک بڑی خوفناک تباہی آئے گی اور لوگ نیلہ گنبد یعنی آسمان تلے پناہ لیں گے۔

4۔ قادیان میں بھی دشمن غالب آجائے گا مگر (بیت) مبارک کا حلقہ اس مرحلہ میں پامردی سے مقابلہ کرے گا اور آخر محفوظ رہے گا۔

5۔ تباہی کے اس دور میں حضرت امام جماعت احمدیہ اپنے خاندان کے علاوہ بعض اپنے جانثار خدام کے ساتھ قادیان سے کسی دوسری جگہ مرکز کی تلاش میں ہجرت کر آئیں گے۔

6۔ ان کی ہجرت پر قادیان کے باشندوں میں ایک عام افسردگی سی طاری ہوگی مگر خدا تعالیٰ قادیان اور دوسری جماعت احمدیہ کو خاص برکتوں سے نوازے گا اور حضرت امام جماعت احمدیہ کے طفیل وہ صحیح سالم اس طوفان سے پار نکل آئیں گے۔

7۔ ہجرت کے بعد حضرت امام جماعت احمدیہ ایک پہاڑی مقام کے دامن میں نیا مرکز تعمیر کریں گے۔ جہاں پہلے فوجی بارکوں کی طرز پر مکان بنانے پڑیں گے۔

8۔ اس مرکز کی بنیاد 1948ء میں رکھی جائے گی۔

9۔ یہ ہجرت دوسرے (اہل حق) کی طرح کسی اضمحلال اور کمزوری کا موجب نہ بنے گی بلکہ اس کے نتیجہ میں جماعت احمدیہ کو ایک خاص عظمت و شوکت نصیب ہوگی اور اس کی شہرت اکناف عالم تک جا پہنچے گی۔

اس کی تفصیل ''المبشرات'' صفحہ 83 سے 96 پر ملاحظہ کی جاسکتی ہے۔ نیز ''تاریخ احمدیت'' میں بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ تمام رویا پڑھنے سے تعلق رکھتی ہیں تا ہر صاحب ایمان اپنے اندر ایک نئی روح اور ایک نئی زندگی محسوس کرے۔ یہ تمام پیشخبریاں حیرت انگیز طریق پر بعینہٖ پوری ہوئیں، اس کے چشم دید گواہ آج بھی دنیا میں موجود ہیں۔

## ربوہ میں پانی کی فراوانی کے متعلق خبر

ربوہ کے قیام کے وقت اس بے آب و گیاہ شورزدہ زمین پر علاوہ دیگر بہت سی مشکلات کے ایک بہت بڑا مسئلہ پانی کی کمیابی تھا۔ گورنمنٹ کے کاغذات میں یہ جگہ نہ صرف ناقابل زراعت بلکہ ناقابل رہائش قرار دی جا چکی تھی۔ تقسیم ہند سے قبل ہندو سرمایہ دار پانی کے لئے سرتوڑ کوشش کر چکے تھے۔ مگر نتیجہ بے سود۔ قیام ربوہ کے بعد یہ ناقابل بیان کیفیت حضرت مصلح موعود کو بے چین و بے قرار کئے رکھتی۔ اپنے آسمانی آقا جس کی خبروں کے مطابق اس عظیم الشان مرکز توحید کی تعمیر ہو رہی تھی حضور جھک کر اس مرحلہ پر بھی اسی سے نصرت چاہی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خوشخبری عطا فرمائی۔ حضور بیان کرتے ہیں:۔

''مجھ پر ایک غنودگی سی طاری ہوگئی۔ اسی نیم غنودگی کی حالت میں میں نے دیکھا کہ میں خدا تعالیٰ کو مخاطب کر کے یہ شعر پڑھ رہا ہوں۔ ؎

جاتے ہوئے حضور کی تقدیر نے جناب
پاؤں کے نیچے سے میرے پانی بہا دیا

میں نے اسی حالت میں سوچنا شروع کیا کہ اس الہام میں ''جاتے ہوئے'' سے کیا مراد ہے اس پر میں نے سمجھا کہ مراد یہ ہے کہ اس وقت تو پانی دستیاب نہیں ہو سکا لیکن جس طرح حضرت اسماعیل علیہ السلام کے پاؤں رگڑنے سے زمزم پھوٹ پڑا تھا اسی طرح اللہ تعالیٰ کوئی ایسی صورت پیدا کرے گا کہ جس سے ہمیں پانی بافراط میسر آنے لگے گا ...... جس طرح وہاں اسماعیل علیہ السلام کے پاؤں رگڑنے سے پانی بہہ نکلا تھا اسی طرح یہاں خدا تعالیٰ میری دعاؤں کی وجہ سے پانی بہا دے گا۔ یہ ایک محاورہ ہے جو محنت کرنے اور دعا کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے ہم نے اپنا پورا زور لگا دیا تا ہمیں پانی مل سکے۔ لیکن ہم اپنی کوششوں میں کامیاب نہ ہوئے۔ اب خدا تعالیٰ نے میرے منہ سے یہ کہلوا دیا کہ پانی صرف تیری دعاؤں کی وجہ سے نکلے گا۔ ہم نہیں جانتے کہ یہ پانی کب نکلے گا اور کس طرح نکلے گا لیکن بہر حال یہ الہامی شعر تھا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ کوئی نہ کوئی صورت ایسی ضرور پیدا کر دے گا جس کی وجہ سے وہاں پانی کی کثرت ہو جائے گی۔ انشاء اللہ (الفضل 18 اگست 1949ء ص 5)

ان مشکلات کا جو پانی کی کمی کی وجہ سے درپیش تھیں اور پھر کس طرح خدا تعالیٰ نے اپنے محبوب بندے، بانی ربوہ، حضرت مصلح موعود کی دعاؤں کو سنا۔ پانی نکلا اور پوری شان سے نکلا اور یہ وادی غیر ذی زرع ہنستے کھیلتے گلزاروں کی آماجگاہ بن گئی۔ ربوہ کے ابتدائی باسی آج بھی نہ صرف ربوہ بلکہ دنیا بھر میں موجود ہیں اور وہ حلفیہ گواہی دے سکتے ہیں۔ آج یہ شہر پانی کی فراوانی کی وجہ سے انواع و اقسام کے پھلدار اور پھولدار درختوں سے لدا ہوا ہے اور ہر ایک کو دعوت دے رہا ہے۔

## قاتلانہ حملہ، سفر یورپ اور زیورک میں احباب کی دردانگیز دعاؤں کا نظارہ

حضرت مصلح موعود کو اپنے اوپر قاتلانہ حملہ کی خبریں بھی کھلے کھلے اور واضح انداز میں دے دی گئی تھیں۔ ایک بدبخت عبدالحمید نے 10 مارچ 1954ء کو بیت المبارک ربوہ میں آپ پر قاتلانہ حملہ کیا اور جس جس طرح مختلف رویا میں دکھایا گیا تھا۔ واقعات ظہور پذیر ہوئے۔ ابھی یہ زخم تازہ تھے کہ 26 فروری 1955ء کو آپ کے دائیں طرف فالج کا حملہ ہوا جس کے اکثر و بیشتر اثرات معجزانہ رنگ میں صبح تک زائل ہوگئے۔ تاہم باقی ماندہ عوارض کے پیش نظر ڈاکٹری رائے کے مطابق آپ کو مجبوراً یورپ کا سفر اختیار کرنا پڑا۔ اس سفر کے بارہ میں بھی آپ کو بہت پہلے خبر دے دی گئی تھی۔

اسی سفر کے دوران جب حضور زیورک (سوئٹزرلینڈ) میں تشریف فرما تھے، ربوہ میں حضور کی صحت یابی کے لئے نہایت درجہ درد و الحاح سے دعائیں کی گئیں جن کا نظارہ حضور کو زیورک میں ہی دکھا دیا گیا۔ چنانچہ حضور نے سفر کے دوران ہی مندرجہ ذیل رویا بغرض اشاعت بھجوایا۔

''23 اور 24 مئی کی درمیانی رات کو میں نے رویا میں دیکھا کہ ہزاروں ہزار آدمی جماعت کے اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑے ہیں اور میرے لئے دعا کر رہے ہیں وہ اتنا دردناک نظارہ تھا کہ اس سے میرا دل ہل گیا اور میری طبیعت پھر خراب ہوگئی۔ یہی وجہ تھی کہ باوجود ارادہ کے میں عید پڑھانے نہیں جا سکا۔ چونکہ اس رویا کی میرے دل پر ایک دہشت تھی اور اب بھی اس کا نظارہ میری آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ میں سفر میں اس رویا کو لکھ کر بھجوانا پسند نہیں کرتا۔ اس عرصہ میں جو ربوہ سے خطوط آئے ہیں اس میں بھی یہ لکھا ہوا تھا کہ آخری رمضان کی شام کو جو دعا کی گئی وہ ربوہ میں

ایک غیر معمولی دعا تھی اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا عرش بھی ہل گیا ہوگا ان خطوں میں بھی گویا میری رویا کا نقشہ کھینچا گیا تھا۔جزی اللہ ساکنی ربوۃ خیرا

(الفضل 14 جون 1955ء ص3)

حضور کی بہت سی رویا وکشوف اور الہامات میں سے یہ چند پیش کی گئی ہیں۔ان خوابوں کی ممکن ہے اور بھی تعبیریں ہوں جو اپنے وقت پر کھلیں۔ ابھی تو لاتعداد پیش خبریوں کو پورا ہونا ہے۔خدا تعالیٰ ہمیں وہ دن بھی دکھائے جب کمال شوکت اور آب وتاب کے ساتھ دنیا اس بابرکت وجود کے منہ سے نکلنے والے لفظ پورے ہوتے دیکھے گی۔

وہ خدا اب بھی بناتا ہے جسے چاہے کلیم
اب بھی اس سے بولتا ہے جس سے وہ کرتا ہے پیار
گوہر وحی کیوں توڑتا ہے ہوش کر
اک یہی دیں کے لئے ہے جائے عز و افتخار
یہ وہ گل ہے جس کا ثانی باغ میں کوئی نہیں
یہ وہ خوشبو ہے کہ قرباں اس پہ ہو مشک تتار
یہ وہ ہے مفتاح جس سے آسماں کے در کھلیں
یہ وہ آئینہ ہے جس سے دیکھ لیں روئے نگار


سپیشل آفر محدود مدت کیلئے

LG امپورٹڈ مائیکروویو بمعہ گارنٹی
کوکنگ + بروائنگ + رائس گرل سٹیم روسٹ

LG مائیکروویو ماڈل 202
~~5500/=~~ 4500/=

سٹین لیس سٹیل ماڈل نمبر 5684
~~12000/=~~ 9900/=

FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس

PH:042-7223347,7239347,7354873,7113346
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

معیاری اور عمدہ اشیاء صرف کے لئے تشریف لائیں

عبدالرؤف کمیشن شاپ
تحصیل روڈ، غلہ منڈی۔ گوجرخان

فون آفس: 0571-512074,512068 فون رہائش: 512070

کامیاب علاج ۔ ہمدردانہ مشورہ

دوا تدبیر ہے۔اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔

1954 NASIR ناصر 2010

نوجوانوں کے۔امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا

دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال

بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج

حکیم میاں محمد رفیع ناصر

مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

ڈیلرز: L.G، لومیر، سونی ٹی وی وفریج، کینڈی ڈیپ فریزر، ہائی سپر واشنگ مشین
نیز گیس کوکنگ رینج، گیزر، ٹی وی ٹرالی الیکٹرونکس کی تمام مصنوعات سستی خریدنے کیلئے تشریف لائیں

انعام الیکٹرونکس
بالمقابل رحیم ہسپتال گوجرخان

طالب دعا:
خواجہ احسان اللہ

فون آفس: 051-3510086-3510140 رہائش: 051-3512003

SHEIKH SONS
31-32 Bank Square Market Model Town,
Lahore-54700, Pakistan
Tel: 042-5832127, 5832358Fax : 042-5834907
Web site: www.sheikhsons.com
Indentors, Suppliers & Contractors
1) Gas & Steam Turbines Spares
2)Boilers
3)Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

Love For All
Hatred For None

محمد شفیق کریانہ سٹور

ڈسٹری بیوٹرز
★ میزان گھی
★ خیبر ماچس
★ کوہ نور سوپ
★ کرن گھی

مین بازار گوجرخان
051-3511086,0300-9508024

اعلیٰ کوالٹی کے چاول، دالیں، مصالحہ جات، گھی، چینی اور صابن
تھوک وپرچون خریدنے کے لئے تشریف لائیں

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS
CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Main Mubarik Ali

معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
نعیم آپٹیکل سروس
ڈاکٹر نعیم احمد
عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
041-2642628
0300-8652239
چوک کچہری بازار فیصل آباد

ضلع چنیوٹ کا پہلا جدید ترین فل پریشر CNG سٹیشن
احمدی بھائیوں کا اپنا CNG سٹیشن

جنریٹر کی سہولت موجود ہے
پاکستان CNG سٹیشن احمد نگر
نزد ربوہ

0322-6002323
0321-6002323
0323-6002323
چوہدری سہیل مشتاق

ڈیلر: سی آر سی
شیٹ اور کوائل

انٹرنیشنل سٹیل

طالب دعا: میاں عبدالقیوم، میاں عطاء العزیز

Phone:042-37632200,37381600
042-35041257Fax:042-37632200
Email:mianabdulqayyum@hotmail.com
13/A سٹیل شیٹ
مارکیٹ لنڈا بازار لاہور

Applied Systems
Engineers, Indentors & Contractors
Working a step ahead in environmental & services sector

قیمتی زندگی کی حفاظت کریں۔ بے شمار بیماریوں کا حل
OZONE WATER PURIFIER آپ کی صحت کی مکمل ضمانت
اب گھر بیٹھے بنائیں پینے کے پانی کو صاف اور جراثیموں سے پاک
نہ فلٹر بدلنے کا جھنجھٹ نہ پیسوں کا ضیاع آدھے پیسے سے بھی کم خرچ

546-D1-V, Township, Lahore - Pakistan. Ph#+92-42-5124399
Fax#+92-42-5883464 Cell#+92-300-8425987, 301-4433402
Email: appsys@wol.net.pk www.appliedsystems.com.pk

# استحکام خلافت کے لئے حضرت مصلح موعود کی گرانقدر مساعی

## آپ نے تمام ذیلی تنظیموں کو خلافت کی خاطر ہر قربانی کے لئے تیار رہنے کا ارشاد فرمایا

مکرم محمد عثمان شاہد صاحب

فروری 1886ء میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت اقدس مسیح موعود کو جس عظیم الشان بیٹے کی بشارت دی گئی تھی اس بشارت کی اغراض میں سے ایک عظیم غرض یہ بیان کی گئی تھی۔

''تاحق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے''۔

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب جنہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس پیشگوئی کا مصداق قرار دیا گیا تھا کی زندگی کا ایک ایک لمحہ اس بات پر گواہ اور شاہد ہے کہ کس طرح آپ کے وجود کے ذریعہ سے دیگر علامات پیشگوئی کی طرح مذکورہ علامت بھی پوری ہوئی اور آپ کے وجود سے حق بڑی شان کے ساتھ دنیا میں ظاہر ہوا اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگنے لگا۔

حضرت اقدس مسیح موعود کی وفات پر آپ کے جسد مبارک کے سرہانے کھڑے ہو کر حضرت صاحبزادہ صاحب نے ایک عظیم الشان اور تاریخ ساز عہد بایں الفاظ کیا تھا۔

''اے خدا میں تجھ کو حاضر ناظر جان کر تجھ سے سچے دل سے یہ عہد کرتا ہوں کہ اگر ساری جماعت احمدیت سے پھر جائے تب بھی وہ پیغام جو حضرت مسیح موعود کے ذریعہ تو نے نازل کیا ہے میں اس کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلاؤں گا''۔

(سوانح فضل عمر جلد نمبر 1 ص 178)

حضرت مصلح موعود کی بعد کی ساری زندگی کا ایک ایک لمحہ اس بات کا گواہ ہے کہ آپ نے اپنے اس عہد کی تکمیل کے لئے اپنی تمام قوتیں، استعدادیں اور صلاحیتیں صرف کر ڈالیں۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے پیغام کی اشاعت اور جماعت کی ترقیات وفتوحات کے لئے خدا تعالیٰ کی قدیم سنت کے موافق اپنے بعد قدرت ثانیہ یعنی خلافت کی پیشگوئی فرمائی تھی جیسا کہ آپ اپنے رسالہ الوصیت میں تحریر فرماتے ہیں:۔

سو اے عزیزو! جبکہ قدیم سے سنت اللہ یہی ہے کہ خدا تعالیٰ دو قدرتیں دکھلاتا ہے تا مخالفوں کی دو جھوٹی خوشیوں کو پامال کر کے دکھلا دے سو اب ممکن نہیں ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی قدیم سنت کو ترک کر دیوے ......تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی جیسا کہ خدا کا براہین احمدیہ میں وعدہ ہے اور وہ وعدہ میری ذات کی نسبت نہیں ہے بلکہ تمہاری نسبت وعدہ ہے جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ میں اس جماعت کو جو تیرے پیرو ہیں قیامت تک دوسروں پر غلبہ دوں گا سو ضرور ہے کہ تم پر میری جدائی کا دن آوے تا بعد اس کے وہ دن آوے جو دائمی وعدہ کا دن ہے''۔

(رسالہ الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 305)

## قیام خلافت

حضرت اقدس مسیح موعود کے مذکورہ بالا ارشاد اور پیشگوئی کے موافق حضرت مصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کے پیغام کی اشاعت کے لئے کئے گئے اپنے اس عہد کی تکمیل کے لئے تمکنت و اشاعت دین کے اس بنیادی ذریعہ اور ادارہ یعنی خلافت کے قیام، اس کی حفاظت اور اس کے استحکام و بقائے دوام کے لئے ہر ممکن وسیلہ اختیار فرمایا اور اپنے اقوال و افعال اپنے خطبات و تقاریر اور اپنے مضامین وتحریرات نیز اپنے عملی منصوبوں اور اقدامات کے ذریعہ احباب جماعت کے دلوں میں یہ بات میخ کی طرح گاڑ دی کہ اب تمام تر روحانی ترقیات وفتوحات، خلافت کے قیام سے وابستہ ہوچکی ہیں اور یہ کہ خلافت کے بغیر ناکامی و نامرادی کے سوا کچھ نہیں۔

خلافت اولیٰ کے انتخاب کے وقت جب بزرگان جماعت نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو خلیفہ منتخب کئے جانے کے متعلق رائے ظاہر کی تو اس سلسلہ میں حضرت مصلح موعود سے جب مشورہ مانگا گیا تو آپ نے نہایت انشراح صدر سے اور مکمل اتفاق کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

''حضرت مولانا (نورالدین) سے بڑھ کر کوئی نہیں اور خلیفہ ضرور ہونا چاہئے اور حضرت مولانا ہی خلیفہ ہونے چاہئیں ورنہ اختلاف کا اندیشہ ہے''۔

(سوانح فضل عمر جلد 1 ص 181)

## اطاعت خلافت

جب خلافت اولیٰ قائم ہوگئی اور حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب پہلے خلیفہ منتخب ہوگئے تو حضرت مصلح موعود نے آپ کے ساتھ کامل وفا اور اطاعت کے وہ بے مثل نمونے دکھائے کہ بارہا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے اس نمونے پر رشک کا اظہار فرمایا ایک موقعہ پر آپ نے فرمایا:۔

''میرے اور میاں صاحب کے درمیان کوئی نقار نہیں جو ایسا کہتا ہے وہ بھی منافق ہے۔ وہ میرے بڑے فرمانبردار ہیں انہوں نے مجھ کو فرمانبرداری کا بہتر سے بہتر نمونہ دکھایا ہے وہ میرے سامنے اونچی آواز بھی نہیں نکال سکتے انہوں نے فرمانبرداری میں کمال کیا ہے''۔ (خطبات نور ص 622)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کو خلیفہ منتخب ہوئے ابھی پندرہ روز بھی نہ گزرے تھے کہ انجمن کے بعض سرکردہ ممبران نے خلافت کے اختیارات کے متعلق سوالات اٹھانے شروع کر دیئے۔ ایک موقعہ پر محترم خواجہ کمال الدین صاحب نے مولوی محمد علی صاحب کی موجودگی میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب سے بھی یہی سوال کیا تو آپ نے ایسا پیارا جواب دیا جو منکرین خلافت کا منہ بند کر دینے کے لئے کافی تھا آپ نے فرمایا:۔

''اختیارات کے فیصلہ کا وہ وقت تھا جبکہ ابھی بیعت نہ ہوئی تھی جبکہ حضرت خلیفہ اول نے صاف صاف کہہ دیا کہ بیعت کے بعد تم کو پوری پوری اطاعت کرنی ہوگی اور اس تقریر کو سن کر ہم نے بیعت کی تو اب آقا کے اختیار مقرر کرنے کا حق غلاموں کو کب حاصل ہے''۔

(آئینہ صداقت۔ انوار العلوم جلد 6 ص 186)

اگرچہ خلافت اولیٰ کے سارے ہی عہد میں منکرین و باغیان خلافت نے منافقانہ طرز عمل اختیار کرتے ہوئے کبھی در پردہ اور کبھی کھل کر فتنہ گری کا بازار گرم کئے رکھا لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی بارعب شخصیت اور آپ کے چٹان جیسے عزم کے سامنے یہ لوگ بے بس نظر آئے لیکن حضرت خلیفہ اول کی 1910ء کی علالت کے دوران ان لوگوں کی منافقانہ چالوں میں پھر سے تیزی آگئی اور مختلف طریقوں سے خلافت کے ادارہ کو کمزور کرنے کی ناکام کوششوں میں تیز ہوگئے۔ چنانچہ حضرت خلیفہ اول کی اس علالت کے دوران ایک مرتبہ ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب حضرت مصلح موعود کے پاس آئے اور کہا کہ آپ سے ایک ضروری مشورہ کرنا ہے آپ میرے ساتھ مولوی محمد علی صاحب کے مکان پر چلئے جب آپ وہاں پہنچے تو مولوی محمد علی صاحب اور خواجہ کمال الدین صاحب کے ساتھ چند دیگر افراد بھی وہاں موجود تھے۔ خواجہ صاحب نے فرمایا کہ آپ کو اس لئے یہاں بلوایا ہے کہ حضرت صاحب کی طبیعت بہت ناساز اور کمزور ہے اور چونکہ ہم لوگوں کو لاہور بھی جانا ہے اس لئے چاہتے ہیں کہ کوئی بات طے ہو جائے تا فتنہ نہ ہو اور ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم میں سے کسی کو خلافت کی خواہش نہیں اور آپ کے سوا ہم خلافت کے قابل اور کسی کو نہیں دیکھتے اور ہم نے اس امر کا فیصلہ کر لیا ہے البتہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ خلافت کا فیصلہ ہمارے لاہور سے آجانے تک نہ ہونے دیں تا ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص جلد بازی کرے اور پیچھے فساد ہو۔

خواجہ کمال الدین صاحب کی اس پیشکش کے جواب میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد نے جو عظیم الشان جواب دیا وہ تاریخ خلافت میں ہمیشہ سنہری حروف سے لکھا جاتا رہے گا۔ آپ نے فرمایا:۔

''ایک خلیفہ کی زندگی میں اس کے جانشین کے متعلق تعیین کر دینی اور فیصلہ کر دینا کہ اس کے بعد فلاں شخص خلیفہ ہو گناہ ہے میں تو اس امر میں کلام کرنے کو ہی گناہ سمجھتا ہوں''۔

(آئینہ صداقت انوار العلوم جلد 6 ص 205)

## خلیفہ خدا بناتا ہے

جب حضرت خلیفۃ المسیح الاول وفات پاگئے تو جماعت میں انتشار و افتراق پیدا کرنے کی کوشش کرنے والوں نے خلافت کے وجود سے ہی انکار کر دیا۔ حضرت مصلح موعود نے انہیں ہر ممکن طریق سے سمجھانے کی کوشش کی یہاں تک کہہ دیا کہ آپ لوگ خلافت کے قیام سے انکار نہ کریں ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ آپ لوگ جس کو بھی خلیفہ مقرر کر دیں گے ہم اسی کی بیعت کر لیں گے لیکن وہ لوگ انکار پر مصر رہے۔

جماعت کی ایک بڑی اکثریت نے جب حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب کو اپنا واجب الاطاعت خلیفہ تسلیم کر لیا اور آپ مسند خلافت پر رونق افروز ہوگئے تو فتنہ گروں نے فتنوں کا طوفان کھڑا کر دیا اور آپ کو ناکام کرنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔ کبھی یہ فتنہ پیغامیوں کی صورت میں ظاہر ہوا اور کبھی مصری فتنہ کی شکل اختیار کی، کبھی یہ فتنہ مستریوں کے لباس میں نمودار ہوا اور کبھی منان، وہاب کی صورت میں اس نے چہرہ دکھلایا۔ کبھی یہ اندرونی حملوں اور فتنوں کی صورت میں دکھائی دیا اور کبھی بیرونی یلغار کی صورت ظاہر ہوا۔

حضرت مصلح موعود نے ان تمام فتنوں کا نہایت جوانمردی سے مقابلہ کیا اور خلافت کی حفاظت و استحکام کے لئے اپنی تقریر و تحریر اور عملی منصوبوں اور اقدامات کے ذریعہ دنیا پر یہ ثابت کر دیا کہ خلیفہ خدا بناتا ہے اور کسی کی مجال نہیں جو خدا کے بنائے ہوئے خلیفہ کو ناکام کر سکے۔ ایک موقعہ پر آپ نے فرمایا:۔

''مجھے خدا نے خلیفہ بنایا ہے اور کوئی شخص نہیں جو میرا مقابلہ کر سکے اگر تم میں کوئی ماں کا بیٹا ایسا موجود ہے جو میرا مقابلہ کرنے کا شوق اپنے دل میں رکھتا ہو تو وہ اب میرے مقابلہ میں اٹھ کر دیکھ لے خدا اس کو ذلیل اور رسوا کرے گا بلکہ اسے ہی نہیں اگر دنیا جہان

اعلیٰ کوالٹی کے کپڑے اور بہترین سلائی کے لئے

سپر ٹیلرز اینڈ سپر فیبرکس

شاپ نمبر1، بلاک 6بی، سپر مارکیٹ۔اسلام آباد 44000-پاکستان فون آفس: 2877085

فیکس: 92-51-2872856 Email: supertailors@hotmail.com

ہرقسم کے ماربل سلیب۔ کچن کاؤنٹر ٹائل، کیمیکل پالش کیلئے

سٹار ماربل انڈسٹریز

MARBLES

پلاٹ 42-40 سٹریٹ 10 سیکٹر آئی نائن انڈسٹریل ایریا اسلام آباد

فون آفس: 051-4431121-4432047 طالب دعا شیخ جمیل احمد اینڈ سنز

نیشنل الیکٹرونکس

ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔

آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین

کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس

1-لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھا مل بلڈنگ لاہور

042-7223228
7357309
0301-4020572

طالب دعا: منصور احمد شیخ

BETA®
PIPES

042-5880151-5757238

WARRAICH TEXTILE/M.S PACKRITE

Manufacturers of Export Quality Corrugated
Cartons and Accessories for Textile, Fruit & Other Fields

MUZAFFAR AHMED WARRAICH
BILAL AHMED MUZAFFAR 0306-4838877
NASIR-U-DIN 0321-6607878

Address: 14 KM Main Sargodha Road, Faisalabad.
Tel: 041-8864903, 8864691 Fax: 041-8864904
Email: ms_packrite@live.com Web: mspackrite.com

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہرقسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔

قائم شدہ 1968ء

لطیف موٹرز

22 کوئینز روڈ لاہور

فون آفس: 6368961-6371281-6374548 فیکس: 6368962

طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف

Email:latifmotors@yahoo.com

انصر سٹیل ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل

طالب دعا: انصر کلیم، عرفان فہیم

192-لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور

فون آفس: 042-7641102,7641202 فیکس: 042-7632188

Email:hadi@hadimetals.com

ARSHAD CAR A.C

Auto Electric Service
Car Air Conditioning
Fitting, Service, Fuel &
Temperature Gauges
Specialist.

27/1 Link Jail Road Lahore, Ph: 042-37574148, 37583314

منفرد پیشکش

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت

+92-42-5118381
8462244
0333-4216664

طالب دعا: منور احمد جاوید

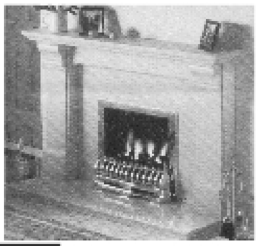

منور اینڈ سنز

بھاری گیج کے گیزر

نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

فائر پلیس

ایل جی/ڈاؤلینس ویوز/ہائیر/پیل/سونی/سام سنگ/سپر نیشنل/اورینٹ/مٹسوبشی/سپر ایشیا

ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

LC Rana Traders

Lace Centre

Atta Shopping Centre,Commercial
Market,Rawalpindi
Tel:4456765,4452299
MoB: 0333-5103705,0321-5840362

Rana Mubashir Ahmad

GALAXY TRAVEL SERVICES (PRIVATE) Ltd.

Govt. Licence No. 207

IATA

CATERS FOR ALL YOUR TRAVEL NEEDS. HIGHLY TRAINED STAFF EQUIPPED WITH MOST MODERN COMPUTER RESERVATION SYSTEM READY TO SERVE YOU. DO CALL US.

Suite # 20 1st Floor Al-Hafeez view
Sir Syed Road Gulberg iii Lahore
Tel: 042-5774835-36-37 Fax: 042-5774838

بنیان، جراب، تولیہ اور جرسیوں کی اعلیٰ ورائٹی کا مرکز

لائل پور ہوزری سٹور

جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد

فون آفس 041-2619421
0333-6503406

طالب دعا: چوہدری منور احمد ساہی

کی تمام طاقتیں مل کر بھی میری خلافت کو نابود کرنا چاہیں گی تو خدا ان کو مچھر کی طرح مسل دے گا اور ہر ایک جو میرے مقابل میں اٹھے گا گرایا جائے گا اور جو میرے خلاف بولے گا خاموش کرایا جائے گا اور جو مجھے ذلیل کرنے کی کوشش کرے گا وہ خود ذلیل اور رسوا ہوگا"۔

(خلافت راشدہ، انوار العلوم جلد 15 ص 592)

## تمکنت خلافت

حضرت مصلح موعود نے خلافت کی اہمیت اس کے مقام اور دین حق کی اشاعت، اس کی مضبوطی اور تمکنت کے لئے قیام خلافت کی ضرورت پر اپنی متعدد تقاریر و تصانیف خطبات جمعہ اور مضامین میں بڑی تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی اور اس طرح خلافت کی اہمیت اور اس کے عظیم الشان مقام کو افراد جماعت کے دلوں میں اس طرح بٹھا دیا کہ آج بلا شبہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ خلافت احمدیہ ایک ایسا تناور درخت بن چکی ہے جس کی جڑیں مضبوطی کے ساتھ زمین میں قائم اور جس کی شاخیں آسمان سے باتیں کر رہی ہیں۔ نمونے کے طور پر آپ کی چند تقاریر و مضامین کے عناوین لکھے دیتا ہوں جن میں آپ نے خلافت کے مضمون پر بشرح و بسط روشنی ڈالی اور وہ کتابی صورت میں منصۂ شہود پر آچکی ہیں۔

(1) کون ہے جو خدا کے کام کو روک سکے۔
(2) منصب خلافت۔ (3) برکات خلافت۔ (4) اللہ تعالیٰ کی مدد صرف صادقوں کے ساتھ ہے۔ (5) خلافت راشدہ۔ (6) آئینہ صداقت۔ (7) خلافت حقہ......۔ (8) انوار خلافت۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی تقاریر و تصانیف اور عظیم الشان تحریکات کے اجراء سے جماعت کے افراد کو یہ باور کرا دیا کہ دین کی اشاعت اور اس کی مضبوطی کا کام صرف اور صرف اب خلافت سے ہی وابستہ ہے اور خلافت کے بغیر یہ کام ناممکنات میں سے ہے۔

ایک موقعہ پر آپ فرماتے ہیں:۔

"تم خوب یاد رکھو کہ تمہاری ترقی خلافت کے ساتھ وابستہ ہے اور جس دن تم نے اس کو نہ سمجھا اور اسے قائم نہ رکھا وہی دن تمہاری ہلاکت اور تباہی کا دن ہوگا۔ لیکن اگر تم اس حقیقت کو سمجھتے رہو گے اور اسے قائم رکھو گے تو پھر اگر ساری دنیا مل کر بھی تمہیں ہلاک کرنا چاہے گی تو نہیں کر سکے گی اور تمہارے مقابلہ میں بالکل ناکام و نامراد رہے گی۔ جیسا کہ مشہور ہے اسفندیار ایسا تھا کہ اس پر تیر اثر نہ کرتا تھا تمہارے لئے ایسی حالت خلافت کے ذریعہ پیدا ہو سکتی ہے جب تک تم اس کو پکڑے رکھو گے تو کبھی دنیا کی مخالفت تم پر اثر نہ کر سکے گی۔ بیشک افراد مریں گے مشکلات آئیں گی۔ تکالیف پہنچیں گی مگر جماعت کبھی تباہ نہیں ہوگی بلکہ دن بدن بڑھے گی اور اس وقت تم میں سے کسی کا دشمنوں کے ہاتھوں مرنا ایسا ہی ہوگا جیسا کہ مشہور ہے کہ اگر ایک دیو کٹتا ہے تو ہزاروں پیدا ہو جاتے ہیں تم میں سے اگر ایک مارا جائے گا تو اس کی بجائے ہزاروں اس کے خون کے قطروں سے پیدا ہو جائیں گے"۔

(درس القرآن یکم مارچ 1921ء)

## تائیدات الٰہیہ

حضرت مصلح موعود نے مثالوں کے ذریعہ سے واقعاتی روشنی میں احباب جماعت کو یہ سمجھایا کہ اللہ تعالیٰ جسے مقام خلافت پر سرفراز فرماتا ہے اسے اپنی بے پایاں تائیدات اور نصرت سے نوازتا ہے اسے کامیابیاں عطا کرتا ہے اور اس کے بالمقابل اٹھنے والی ہر آواز دبا دی جاتی ہے اور اس کے مخالفین خس و خاشاک کی طرح اڑا دیئے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں جہاں حضور نے ماضی کے واقعات بیان فرمائے وہاں اپنے زمانہ خلافت کو بھی اس ثبوت کے طور پر پیش کیا تا یہ باتیں صرف سماعی اور علم الیقین کی حد تک ہی نہ رہیں بلکہ عین الیقین کے رستہ سے حق الیقین کے مقام تک پہنچنے والی ہوں۔

ایک موقعہ پر آپ نے فرمایا۔

"ایک ایسا شخص جس کو عمر کے لحاظ سے بچہ کہا جاتا تھا جس کو علم کے لحاظ سے جاہل کہا جاتا تھا جسے انجمن میں کوئی اختیار حاصل نہیں تھا جس کے ہاتھ میں کوئی روپیہ نہیں تھا اس کی مخالفت میں وہ لوگ کھڑے ہوئے ......جو ایک عرصہ دراز سے بہت بڑی عزتوں کے مالک سمجھے جاتے تھے اور انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہم اس بچہ کو خلیفہ نہیں بننے دیں گے مگر خدا نے ان کو ناکام و نامراد کیا اور وہی جسے جاہل کہا جاتا تھا......جس کے متعلق علی الاعلان یہ کہا جاتا تھا کہ وہ جماعت کو تباہ کر دے گا۔ خدا تعالیٰ نے اسی کو خلافت کے مقام کے لئے منتخب کیا......وہی بچہ جب خدا کی طرف سے خلافت کے تخت پر بیٹھتا ہے تو جس طرح شیر بکریوں پر حملہ کرتا ہے اسی طرح خدا کا یہ شیر دنیا پر حملہ آور ہوا اور اس نے ایک یہاں سے اور ایک وہاں سے ایک مشرق سے اور ایک مغرب سے ایک شمال سے اور ایک جنوب سے بھیڑیں اور بکریاں پکڑ پکڑ کر خدا کے مسیح کی قربان گاہ پر چڑھا دیں۔......جس کی آنکھیں دیکھتی ہوں وہ دیکھے اور جس کے کان سنتے ہوں وہ سنے کہ کیا خدا کے فضل نے ان تمام اعتراضات کو باطل نہیں کر دیا جو مجھ پر کئے جاتے تھے اور کیا اس نے اسی پچیس سالہ نوجوان کو جس کے متعلق لوگ کہتے تھے کہ وہ جماعت کو تباہ کر دے گا خلیفہ بنا کر اور اس کے ذریعہ سے جماعت کو حیرت انگیز ترقی دے کر یہ ظاہر نہیں کر دیا کہ یہ کسی انسان کا بنایا ہوا خلیفہ نہیں بلکہ میرا بنایا ہوا خلیفہ ہے اور کوئی نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے"۔

(خلافت راشدہ۔ انوار العلوم جلد 15 ص 586)

## نظام خلافت

استحکام خلافت کے لئے حضرت مصلح موعود نے جو گرانقدر کوششیں فرمائیں اور جو عظیم الشان کردار ادا فرمایا اس میں سے ایک نمایاں کام صدر انجمن احمدیہ میں ضروری انتظامی تبدیلیاں تھا اس کا ذکر کرتے ہوئے ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

پھر دیکھیں آپ نے کس طرح انتظامی ڈھانچے بنائے صدر انجمن احمدیہ کا قیام تو پہلے ہی تھا اس میں تبدیلیاں کیں رد و بدل کی اس کو اس طرح ڈھالا کہ انجمن اپنے آپ کو صرف انجمن ہی سمجھے اور کبھی خلافت کے لئے خطرہ نہ بن سکے۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم ص 12)

حضرت مصلح موعود کا جماعت پر یہ بہت بڑا احسان ہے اور استحکام خلافت کے لئے عظیم الشان کارنامہ ہے کہ آپ نے آئندہ خلافت کے لئے مجلس انتخاب کا تقرر فرما کر انتخاب خلافت کے لئے قواعد و ضوابط مقرر فرما دیئے تا کہ آئندہ کبھی بھی خلافت کے انتخاب کے وقت کوئی فتنہ کھڑا نہ ہو سکے۔ انتخاب خلافت کے لئے مجلس انتخاب کا تقرر فرماتے ہوئے حضور نے فرمایا:۔

جب بھی انتخاب خلافت کا وقت آئے اور مقررہ طریق کے مطابق جو بھی خلیفہ چنا جائے میں اس کو ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ اگر اس قانون کے ماتحت وہ چنا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہوگا اور جو بھی اس کے مقابل میں کھڑا ہوگا وہ بڑا ہو یا چھوٹا ہو ذلیل کیا جائے گا اور تباہ کیا جائے گا کیونکہ ایسا خلیفہ صرف اس لئے کھڑا ہوگا کہ حضرت مسیح موعود اور ...... کی اس پیشگوئی کو پورا کرے کہ خلافت (-) ہمیشہ قائم رہے پس چونکہ وہ ......حضرت مسیح موعود کی باتوں کو پورا کرنے کے لئے کھڑا ہوگا اس لئے اسے ڈرنا نہیں چاہئے ......پس میں ایسے شخص کو جس کو خدا تعالیٰ خلیفہ ثالث بنائے ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ اگر وہ خدا تعالیٰ پر ایمان لا کر کھڑا ہو جائے گا تو......اگر دنیا کی حکومتیں بھی اس سے ٹکر لیں گی تو وہ ریزہ ریزہ ہو جائیں گی ...... جماعت احمدیہ کو خدا کی خلافت سے تعلق ہے اور وہ خدا کی خلافت کے آگے اور پیچھے لڑے گی اور دنیا میں کسی شریر کو جو کہ خلافت کے خلاف ہے خلافت کے قریب بھی نہیں آنے دے گی"۔

(خلافت حقہ ص 13)

## یوم خلافت

حضرت مصلح موعود نے خلافت کے مقام اور اس کی اہمیت اور ضرورت کو احباب جماعت کے دل میں ہمیشہ تازہ رکھنے کے لئے اور آئندہ آنے والی نسلوں کو بھی اس کی اہمیت اور برکات سے روشناس کرانے کے لئے خلافت ڈے منانے کی بھی تحریک فرمائی۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

خلافت کی برکات کو یاد رکھیں اور کسی چیز کو یاد رکھنے کے لئے پرانی قوموں کا یہ دستور ہے کہ وہ سال میں اس کے لئے خاص طور پر ایک دن مناتی ہے مثلاً شیعوں کو دیکھ لو وہ سال میں ایک دفعہ تعزیہ نکال لیتے ہیں تا قوم کو شہادت حسینؓ کا واقعہ یاد رہے اس طرح میں بھی خدام کو نصیحت کرتا ہوں کہ وہ سال میں ایک دن خلافت ڈے کے طور پر منایا کریں اس میں وہ خلافت کے قیام پر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور پرانی تاریخ کو دہرایا کریں۔......اگر سال میں ایک دفعہ خلافت ڈے منایا جایا کرے تو ہر سال چھوٹی عمر کے بچوں کو پرانے واقعات یاد ہو جایا کریں گے پھر تم یہ جلسے قیامت تک کرتے چلے جاؤ تا جماعت میں خلافت کا ادب اور اس کی اہمیت قائم رہے۔ حضرت مسیح موعود، خدا کرے ان کی خلافت دس ہزار سال تک قائم رہے مگر یہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ تم سال میں ایک دن اس غرض کے لئے خاص طور پر منانے کی کوشش کرو میں مرکز کو بھی ہدایت کرتا ہوں کہ وہ بھی ہر سال...... جلسوں کی طرح خلافت ڈے منایا کرے"۔

(خطاب حضرت مصلح موعود بر موقعہ سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ 1956ء)

## منصب خلافت

حضرت مصلح موعود نے احباب جماعت کو قرآن و حدیث کے حوالوں اور واقعات کی روشنی میں یہ سمجھایا اور ان کے دلوں میں اس مضمون کو راسخ کر دیا کہ درحقیقت خلیفہ جانشین رسول ہوتا ہے اور کامیابی و کامرانی، فتوحات و ترقیات خلافت کے ساتھ وابستگی اور اس کی اطاعت و پیروی سے مل سکتی ہیں۔ ایک موقعہ پر آپ نے فرمایا:۔

"میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خواہ تم کتنے ہی عقلمند اور مدبر ہو اپنی تدابیر اور عقلوں پر چل کر دین کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے جب تک تمہاری عقلیں اور تدبیریں خلافت کے ماتحت نہ ہوں اور تم امام کے پیچھے پیچھے نہ چلو ہرگز اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت تم حاصل نہیں کر سکتے پس اگر تم خدا تعالیٰ کی نصرت چاہتے ہو تو یاد رکھو اس کا کوئی ذریعہ نہیں سوائے اس کے کہ تمہارا اٹھنا بیٹھنا کھڑا ہونا اور چلنا اور تمہارا بولنا اور خاموش ہونا میرے ماتحت ہو"۔

(الفضل 4 ستمبر 1937ء)

حضرت مصلح موعود نے احباب جماعت کو خلافت سے محبت اور وابستگی کے ضمن میں یہ بات بھی سمجھائی کہ اس محبت میں خلفاء کے مابین تفریق ہرگز ہرگز جائز نہیں لیکن یہ تمام تر وابستگی اس مقام اور منصب کی وجہ سے ہو جس پر کوئی بھی خلیفہ فائز ہوتا ہے یعنی منصب خلافت۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:۔

بعض لوگ میری ذات کے ساتھ خصوصیت سے تعلق رکھتے ہیں اس لئے میں صاف طور پر سنائے دیتا ہوں کہ محض کسی کی ذات سے تعلق رکھنے والے عموماً ٹھوکر کھایا کرتے ہیں۔ میرے خیال میں تو انبیاء کی صفات بھی ان کے درجہ اور عہدہ کے لحاظ سے ہی ہوتی ہیں نہ ان کی ذات کے لحاظ سے پس تمہیں درجہ کی قدر کرنا چاہئے کسی کی ذات کو نہ دیکھنا چاہئے۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص خلافت پر اعتراض کرتا ہے میں اسے کہتا ہوں کہ اگر تم سچے اعتراض تلاش

باقی صفحہ 19 پر

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

# شانِ محمود بشارت الٰہیہ کی روشنی میں

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس مہ سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی غذا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

(کلام حضرت مسیح موعود)

آسمانی کتابوں، الٰہی نوشتوں، ربانی صحیفوں، انبیاء عظام کی پیشگوئیوں، اولیاء اللہ کے الہاموں، صلحاء کرام کے کشوف اور بزرگان کی بشارات میں سیدنا حضرت اقدس امام آخرالزمان مہدی دوراں کے ارفع مقام اور عظیم الشان فرزند کے تولد، مقام و مرتبہ اور کارناموں کی خوشخبریاں دی گئی ہیں۔ امتداد زمانہ کے باوجود وہ قدیم سے قدیم کتب میں کسی نہ کسی شکل میں موجود و محفوظ چلی آرہی ہیں تا آنکہ مصلح موعود نے اپنے مقررہ و مبارک وقت پر عین علامات و نشانات کے مطابق جنم لیا اور اپنے مقدس وجود باجود کے اندر تمام موعودہ صفات و کمالات کو ظاہر کیا۔ ان بشارات میں سے چند خوشخبریاں احباب کرام کے سامنے پیش ہیں۔ سب سے پہلے کلام اللہ شریف سے اس وعدہ کو پڑھ کر نور ایمان کو بڑھاتے ہیں۔

## عظیم رسولؐ

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:۔

ترجمہ: وہی ہے جس نے اُمّی لوگوں میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے اور انہی میں سے دوسروں کی طرف بھی (اسے مبعوث کیا ہے) جو ابھی ان سے نہیں ملے۔ وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔ (الجمعہ: 4,3)

## وہ ایمان کو ثریا ستارے سے واپس لائے گا

اللہ جل شانہ کے پاکیزہ کلام کی وضاحت بیان فرماتے ہوئے ہمارے سرور کائنات فخر موجودات سیدالاولین والآخرین خاتم النبیین شفیع المذنبین حضرت خیرالرسل محمد مصطفیٰ ﷺ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کو سلمان منا اھل البیت کا تمغۂ امتیاز عطا فرما کر اپنی امت کو بشارت سے یوں نوازا۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ ایک دفعہ ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں بیٹھے تھے۔ اس موقع پر آپؐ پر سورۃ الجمعہ نازل ہوئی۔ حضرت ابو ہریرہؓ نے کہا میں نے پوچھا یا رسول اللہ! وہ کون لوگ ہیں؟ آپؐ نے جواب نہ دیا یہاں تک کہ ہم نے تین دفعہ سوال کیا اور ہم میں سلمان فارسیؓ تھے۔ آنحضرت ﷺ نے اپنا ہاتھ سلمان فارسی پر رکھا پھر آپؐ نے فرمایا اگر ایمان ثریا ستارے پر بھی چلا جائے تو ان میں سے کچھ مرد یا ایک مرد اسے واپس لے آئے گا۔

(بخاری کتاب التفسیر سورۃ الجمعہ باب وآخرین منھم لما یلحقوا بھم)

## اہل فارس میں سے ایک رجل

حضرت مصلح موعود حدیث النبی ﷺ میں وارد ہونے والے الفاظ رجل اور رجال کے ضمن میں فرماتے ہیں:۔

رسول کریم ﷺ نے ایک دفعہ فرمایا کہ دین جب خطرہ میں ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لئے اہل فارس میں سے کچھ افراد کو کھڑا کرے گا۔ حضرت مسیح موعود ان میں سے ایک فرد تھے اور ایک فرد میں ہوں لیکن رجال کے ماتحت ممکن ہے کہ اہل فارس میں سے کچھ اور لوگ بھی ایسے ہوں جو (دین حق) کی عظمت قائم رکھنے اور اس کی بنیادوں کو مضبوط کرنے کے لئے کھڑے ہوں۔ (روزنامہ الفضل 22 ستمبر 1950ء)

## اسے اولاد سے نوازا جائے گا

سچوں کے سردار مخبر صادق حضرت سید ولد آدم محمد رسول اللہ ﷺ اس فرزند باکمال کے بارے میں نوید باسعید یوں بیان فرماتے ہیں:۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں تشریف لائیں گے وہ شادی کریں گے اور ان کو اولاد دی جائے گی۔

(مشکوٰۃ کتاب الفتن باب نزول عیسیٰ)

## پاک لڑکا عطا ہونے کی خوشخبری

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود مہدی معہود نے اپنے پیارے خدائے علیم و خبیر سے علم پا کر فرزند عظیم رجل کریم خادم دین متین کی قبل از پیدائش عظیم الشان خوشخبری کا اعلان فرمایا۔

سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا۔

(روحانی خزائن جلد پنجم ص 648,647)

## چاند ٹوٹ کر اماں جان کے دامن میں آگیا

مقربین و مجددین کی شان و شوکت کے بارے میں خدائے واحد و یگانہ اپنے خاص پیاروں کو مطلع فرماتا ہے اور یہ لوگ ازدیاد ایمان و عرفان کے لئے بنی نوع انسان کو آگاہ کر دیا کرتے ہیں۔ اس سلسلہ میں جناب مولانا عبدالقادر صاحب (سابق سوداگرمل) تحریر فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود کے ایک مخلص رفیق حضرت غلام حسین صاحب عارف والہ ضلع منٹگمری کا حلفیہ بیان ہے کہ

''خاکسار کو رویا میں دکھایا گیا کہ چاند آسمان سے ٹوٹ کر حضرت اماں جان کی جھولی میں آپڑا ہے۔ پھر دوسری رویا میں دکھایا گیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بعد میاں محمود احمد صاحب خلیفہ ہوں گے۔ ان کی نصرت ہوگی اور ان پر (-) بھی نازل ہوگی۔ یہ دونوں خوابیں میں نے لکھ کر حضرت خلیفہ اول کے حضور بھیج دیں۔ آپ نے جواب میں لکھا کہ آپ کی خوابیں مبارک ہیں۔ پھر جب میں قادیان جلسہ سالانہ پر گیا تو علیحدگی میں بندہ نے روبرو میاں عبدالحی صاحب مرحوم حضرت خلیفہ اول سے عرض کیا کہ یا حضرت! جو خوابیں میں نے آپ کو تحریر کی تھیں ان سے تو معلوم ہوتا ہے کہ حضور کے بعد میاں محمود احمد صاحب خلیفہ ہوں گے۔ حضرت خلیفہ اول اور میاں عبدالحی صاحب مرحوم چارپائی پر بیٹھے تھے اور میں نیچے پیڑھی پر بیٹھا تھا۔ حضور نے جھک کر مجھ کو فرمایا:

''اسی لئے تو اس کی ابھی سے مخالفت شروع ہوگئی ہے''۔

پھر میں نے عرض کیا یا حضرت! سچے کا نشان بھی یہی ہوتا ہے کہ اس کی مخالفت ہو۔ آپ نے فرمایا ہاں! سچے کا یہی نشان ہوتا ہے''۔

(حیات نور ص 302,301)

## بغیر جنگ کے فتح

حضرت امام یحیٰ بن عقبؒ پانچویں صدی ہجری میں بلند پایہ بزرگ گزرے ہیں۔ آپ نے اپنی نظم میں آخری زمانے میں نمودار ہونے والے انقلابات کا ذکر کرتے ہوئے مسیح موعود کی بعثت اور آپ کے موعود فرزند کی پیدائش کی خبر دی ہے۔

آپ فرماتے ہیں:۔

میں نے اسرار سے عجیب حالات و اسباب مطالعہ کئے ہیں جن کو میں اپنے اس کلام میں ظاہر کرتا ہوں۔ آسمان پر ایک بہت بڑا ستارہ ظاہر ہوگا جس کی دم ہوا کی طرح بلند ہوگی۔ یہ نشان فرنگیوں کے غلبہ کے زمانے میں ظاہر ہوں گے۔ جو اس زمانے میں دریاؤں کے ساحلوں اور پہاڑوں کی چوٹیوں تک کے مالک ہو جائیں گے اور یہ علامات اس بات کی دلیل ہوں گی کہ مہدی کا ظہور ہو گیا ہے۔ وہ تمام شہروں کا مالک ہو جائے گا۔ پہاڑوں میں رہنے والے وحشی اس سے محبت رکھیں گے اور شہروں کے باشندے اس کی اطاعت قبول کریں گے۔ وہ کفر اور ضلالت کو دنیا سے نابود کر دے گا اور اپنے ساتھ ایسے زبردست دلائل اور براہین لے کر آئے گا کہ ان لوگوں کے کمال کا اعتراف کرنا پڑے گا''۔

اور پھر

ومحمود سیظھر بعد ھذا
ویملک الشام بلا قتال
تطیع لہ حصن الشام جمعا
وینفق مالہ فی کل حال

اس کے بعد محمود ظاہر ہوگا جو ملک شام کو بغیر جنگ کے فتح کرے گا۔ شام کے قلعے اس کی اطاعت قبول کریں گے اور وہ اپنے مال کو بے حساب اور ہر حالت میں خرچ کرتا رہے گا۔

(ماہنامہ انصاراللہ مصلح موعود نمبر مئی جون جولائی 2009ء ص 20,19)

## کشف میں نام محمود دکھایا گیا

آپ کا نام نامی اسم گرامی خود اللہ تعالیٰ نے تجویز فرمایا اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میرا پہلا لڑکا جو زندہ موجود ہے جس کا نام محمود ہے۔ ابھی وہ پیدا نہیں ہوا تھا جو مجھے کشفی طور پر اس کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی اور میں نے (بیوت الذکر) کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا یہ پایا کہ محمود۔ تب میں نے اس پیشگوئی کے شائع کرنے کے لئے سبز رنگ کے ورقوں پر ایک اشتہار چھاپا جس کی تاریخ اشاعت یکم دسمبر 1888ء ہے اور یہ اشتہار مورخہ یکم دسمبر 1888ء ہزاروں آدمیوں میں شائع کیا گیا اور اب تک اس میں سے بہت سے اشتہارات میرے پاس موجود ہیں''۔

(تریاق القلوب۔ روحانی خزائن جلد 15 ص 214)

## کئی روشن سورج چمکتے ہیں

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی ایک بلند پایہ باکمال اہل اللہ ولی کامل گزرے ہیں۔ آپ اپنا ایک کشف اس طرح بیان فرماتے ہیں:۔

ایک دن میں (بیت) احمدیہ پشاور میں بیٹھا ہوا تھا۔ میرے پاس مکرمی میاں شمس الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور بھی بیٹھے ہوئے تھے۔ مجھ پر اچانک کشفی حالت طاری ہوگئی۔ میں نے دیکھا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تشریف لائے ہیں۔ آپ کا دل مجھے سامنے نظر آرہا ہے۔ جس میں کئی روشن سورج چمک رہے ہیں۔ جن کی چمک اور روشنی بڑے زور کے ساتھ ہمارے اوپر پڑ رہی ہے۔ آپ کے دل کے سامنے میرا دل ہے جس میں بلب کی روشنی کے برابر روشنی نظر آتی ہے۔

میں نے اس کشفی نظارہ سے اسی وقت میاں شمس الدین صاحب کو اطلاع دے دی۔ اللہ تعالیٰ حضور کے

نور اور برکت کو اکناف عالم میں پھیلائے۔ آمین
(حیات قدسی۔ حصہ چہارم ص 32)

## اللہ جلشانہ کے نور کا نظارہ

سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب المصلح الموعود زیارت نور ربانی کے سلسلہ میں اپنا ایک کشف تفسیر کبیر میں بیان فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ جن لوگوں کو اصلاح خلق کے لئے مبعوث فرماتا ہے وہ انہیں اپنے انوار اور تجلیات کا جلوہ گاہ بناتا ہے اور یہ نور بعض دفعہ ظاہری طور پر متمثل ہو کر دوسرے لوگوں کو بھی نظر آجاتا ہے تا کہ سعید الفطرت انسان اس سے فائدہ اٹھائیں اور وہ اپنے قلوب میں تغیر پیدا کریں۔

خود مجھے بھی اللہ تعالیٰ کا نور بعض دفعہ تمثل کے طور پر دکھائی دیا ہے۔ چنانچہ 1910ء یا 1911ء کا واقعہ ہے کہ مجھے بخار ہو گیا اور ساتھ ہی مجھے اپنی ران میں شدید درد ہونے لگا۔ چونکہ ان دنوں طاعون سے بعض اموات ہو رہی تھیں۔ مجھے وہم ہوا کہ کہیں یہ طاعون ہی نہ ہو۔ چنانچہ میں نے اپنے کمرے کا دروازہ بند کر لیا اور سوچنے لگا کہ یہ کیا ہونے لگا ہے۔ اسی اثناء میں جبکہ میری آنکھیں کھلی تھیں میں دروازہ دیوار کو دیکھ رہا تھا اور مجھے اپنے کمرہ کی تمام چیزیں نظر آ رہی تھیں۔ میں نے کشفی طور پر دیکھا کہ ایک سفید اور نہایت چمکتا ہوا نور ہے جو میرے کمرے کے نیچے سے نکل رہا ہے اور آسمان کی طرف چھت پھاڑ کر جا رہا ہے نہ اس کی کوئی ابتداء معلوم ہوتی ہے اور نہ انتہاء۔ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ اس نور میں سے ایک ہاتھ نکلا ہے جس میں ایک سفید چینی کا پیالہ ہے اور اس پیالہ میں دودھ بھرا ہوا ہے۔ اس ہاتھ نے وہ پیالہ مجھے پکڑا دیا اور میں نے وہ دودھ پی لیا۔ جب میں وہ دودھ پی چکا تو میں نے دیکھا کہ نہ تو کوئی درد ہے اور نہ بخار بلکہ میں اچھا بھلا ہوں اور مجھے کوئی تکلیف نہیں ہے۔
(تفسیر کبیر جلد دوم ص 312 سورۃ الشعراء)

## مبارک دوشنبہ کے مصداق

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے الفاظ ''دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ'' کی توضیح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

خاکسار سیدی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے ارشاد کے ماتحت بعض تربیتی امور کی سر انجام دہی کے لئے لالہ موسیٰ ٹھہرا۔ وہاں پر مکرمی ماسٹر نعمت اللہ خان صاحب گوہر بھی کسی رشتہ دار کو ملنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ میری آمد کے متعلق سن کر میری ملاقات کے لئے آ گئے اور فرمانے لگے کہ حضرت اقدس مسیح موعود کا الہام ''دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ'' المصلح الموعود کے لئے بطور علامت کے ہے۔ لیکن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی پیدائش ہفتہ یعنی شنبہ کے دن ہوئی اور آپ خلیفہ بھی ہفتہ کے دن ہوئے اور دو شنبہ یعنی سوموار سے آپ کا کوئی تعلق معلوم نہیں ہوتا۔ پس آپ کس طرح مصلح موعود ہوئے۔

میں نے کہا کہ آپ نے تو اپنی تشریح سے ثابت کر دیا ہے کہ سیدنا حضرت محمود مصلح موعود کی پیشگوئی کے مصداق ہیں۔ جب حضور کی ولادت شنبہ کو ہوئی اور آپ مسند خلافت پر بھی شنبہ کے دن بیٹھے تو یہ دو مبارک شنبہ ہوئے۔ ایک شنبہ ولادت کا اور دوسرا شنبہ خلافت کا اور یہ دونوں دن ہی باعث صد مبارک اور مسرت ہیں۔ (حیات قدسی حصہ پنجم ص 64,63)

## میری آواز خدا تعالیٰ کی آواز ہے

سلف صالحین کی پیشگوئیوں، آسمانی پیش خبریوں مصلحین اقوام کی بشارتوں واصلین باللہ کے الہاموں اولیاء کرام کشوف اور حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی مصلح موعود کے مصداق حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب 1936ء کی مجلس مشاورت پر خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''میں اس لئے ہی خلیفہ نہیں ہوں کہ حضرت خلیفہ اول کی خلافت کے دوسرے دن جماعت احمدیہ کے لوگوں نے جمع ہو کر میری خلافت پر اتفاق کیا بلکہ اس لئے بھی خلیفہ ہوں کہ حضرت خلیفہ اول کی خلافت سے بھی پہلے حضرت مسیح موعود نے خدا تعالیٰ کے الہام سے فرمایا تھا کہ میں خلیفہ ہوں گا۔ پس میں خلیفہ نہیں بلکہ موعود خلیفہ ہوں۔ میں مامور نہیں مگر میری آواز خدا تعالیٰ کی آواز ہے کہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے ذریعہ اس کی خبر دی تھی۔ گویا اس خلافت کا مقام ماموریت اور خلافت کے درمیان کا مقام ہے''۔
(رپورٹ مجلس مشاورت 1936ء ص 18,17)

ایک وقت آئے گا کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

﴿بقیہ صفحہ 2 ایک ضروری وضاحت﴾

تھا۔ اس پیشگوئی کے تعلق میں مندرجہ ذیل تاریخیں یاد رکھنے کے لائق ہیں۔

✿ مصلح موعود والی پیشگوئی 20 فروری 1886ء کو لکھی گئی۔ اخبار میں اشاعت یکم مارچ 1886ء کو ہوئی۔

✿...... 22 مارچ 1886ء کو بذریعہ اشتہار یہ وضاحت کی گئی کہ فرزند موعود نو سال کے عرصہ میں پیدا ہوگا۔

✿......حضرت مسیح موعود کے ہاں بیٹی عصمت کی پیدائش 15 اپریل 1886ء (وفات 1891ء)

✿......حضرت مسیح موعود کے ہاں ایک بیٹے بشیر (اوّل) کی ولادت 7 اگست 1887ء کو ہوئی۔ یہ بیٹا 4 نومبر 1888ء کو فوت ہو گیا۔

✿......سبز اشتہار کی اشاعت یکم دسمبر 1888ء کو ہوئی جس میں یہ تحدی کی گئی کہ فرزند موعود نو سالہ مدت کے اندر اندر لازماً پیدا ہو جائے گا۔

✿......حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ولادت 12 جنوری 1889ء کو ہوئی جن کے ذریعہ یہ عظیم الشان پیشگوئی بڑی وضاحت اور شان کے ساتھ پوری ہوئی۔

﴿بقیہ صفحہ 9 عظیم تحفہ﴾

میں تفسیر صغیر کی اشاعت پر اپنی دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ:

''ابھی تفسیر صغیر بذریعہ پارسل ملی۔ گیٹ اَپ کو دیکھ کر دلی مسرت ہوئی۔ بہت بہت شکریہ۔ میری ایماندارانہ رائے یہ ہے کہ تبلیغ اشاعت کے اعتبار سے آپ کی جماعت نے جتنا کام پچھلے پچاس ساٹھ برس میں کیا اتنا کام دنیا کے..........نے پچھلے تیرہ سو برس میں نہ کیا ہوگا۔.........کی اس عظیم الشان خدمت کی موجودگی میں احمدی جماعت کو.........کے لئے نقصان رساں کہنا انتہائی کذب بیانی ہے۔ میں اپنے ان خیالات کا اکثر غیر احمدی حضرات سے اظہار کیا کرتا ہوں''۔
(تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو تاریخ احمدیت۔ جلد 18۔ صفحہ 522 تا 544)

﴿بقیہ صفحہ 17 استحکام خلافت﴾

کر کے بھی میری ذات پر کرو گے تو خدا تعالیٰ کی تم پر لعنت ہوگی اور تم تباہ ہو جاؤ گے کیونکہ جس درجہ پر خدا نے مجھے کھڑا کیا ہے اس کے متعلق وہ غیرت رکھتا ہے۔ دراصل اس مقام کی عزت کے لئے خدا تعالیٰ اس کے مخالفین کو تباہ کر دیتا ہے''۔
(درس القرآن یکم مارچ 1921ء۔ بحوالہ الفضل 3 دسمبر 2008ء)

حضرت مصلح موعود کی استحکام خلافت کے لئے کوششوں میں ایک نمایاں کام ذیلی تنظیموں کا قیام اور ان کے عہد میں اس بات کا نمایاں ذکر فرمانا ہے کہ وہ ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہیں گے۔ خلافت کی حفاظت اور اس کے استحکام کے لئے ہر قربانی کے لئے ہر دم تیار رہیں گے۔ ہمیشہ خلافت کے مطیع اور فرمانبردار رہیں گے اور اپنی اولاد کو بھی نسل درنسل خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین کرتے رہیں گے۔

حضرت مصلح موعود کی استحکام خلافت کے لئے ان کوششوں کے نتیجہ میں آج بلاشبہ ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ اب خلافت احمدیہ کو انشاء اللہ کوئی خطرہ لاحق نہیں ہوگا کوئی دشمن طاقت اس کو گزند نہ پہنچا سکے گی۔ خلافت کا یہ شجرہ مبارکہ بڑھتا رہے گا، پھولتا اور پھلتا رہے گا اور اس کے زیر سایہ مومنوں کا ہر خوف امن میں تبدیل ہو کر انہیں ترقیات و فتوحات کی نئی نئی راہوں پر گامزن کرتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے اس کا مطیع و فرمانبردار بنائے رکھے اور خلافت کی برکات اور اس کے فیض سے ہم ہمیشہ حصہ پاتے رہیں۔ آمین

المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز
نگینہ برتن سٹور
طالب دعا: چوہدری مبارک احمد
چوک جتوتھاں۔ چنیوٹ فون: 047-6332870 0300-7714390

عرصہ دراز سے آپ کی خدمت میں کوشاں
قمر جیولرز
پروپرائٹر: الحاج میاں قمر احمد یادگار روڈ ربوہ
03007705077-0476213589

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کریں
دعاگو: مرزا اکرم بیگ فون: 042-6312538 موبائل: 0333-4364361

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
رحیم جیولرز ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد کلیم فون: 047-6215045
چاندی کے زیورات کی مکمل ورائٹی کا واحد مرکز
ایس اللہ والی بس کی انگوٹھیاں بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
چاندی میں یادگار تحفہ جات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں

عوامی بلڈنگ میٹریل سٹور
ہمارے ہاں گاڈر، ٹی آر، سریا، سیمنٹ اور بلڈنگ میٹریل کی تمام اشیاء موجود ہیں
لنک ساہیوال روڈ دارالبرکات ربوہ
پروپرائیٹر: بشارت احمد
فون: 047-6212983 موبائل 0300-4313469

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

زدجام عشق -/1200 روپے
زدجام عشق خاص کستوری والی -/6000 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

اوقات کار برائے معلومات
ربوہ آئی کلینک
9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، فرنیچر کار، دیجی مخمل ڈائز، کوکشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

ری پبلک UPS اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فیکس، پرنٹر اور سکیورٹی کیمرہ (بیوت الذکر، سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجر، سٹیبلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب پیچو کی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پیچو کی 047-6214510- 049-4423173

بجلی کا نعم البدل
جنریٹری جنریٹر لاہور ریٹ پر حاصل کریں۔ گیس اور پٹرول پہ
نیو ربوہ الیکٹرونکس
ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 047-6215934

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمود احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

لہنگا ساڑھی بناری برائیڈل سوٹنگ
نوٹ: تمام شہروں کے ساتھ ریٹ کی گارنٹی
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
03336550796

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
بیسمنٹ 25۔ قیوم پلازہ ملتان روڈ چوبرجی لاہور
نزد احمد فیبرکس
0345-4866677
0333-6708024
042-5054243
7418584

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
اقصیٰ روڈ ربوہ
رہائش: 6214840
فون دکان 6212837

سکن اور موٹاپے کا کامیاب علاج ہومیو پیتھک اے نیچرل ادویات سے کیا جاتا ہے
ناصر ہومیو کلینک اینڈ سٹور
کالج روڈ ربوہ بالمقابل جدید پریس ربوہ
0300-7713148

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216
047-6211971:

ECL APX کوریئر سروس Express
کی جانب سے ایک اور شاندار خصوصی پیکج سویڈن، یوکے جرمنی، امریکہ، کینیڈا کاغذات اور چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے پر خصوصی رعایت پاکستان بھر سے سامان پک کرنے کی سہولت آپ کی ایک کال پر
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
فون: 0476214955، 047-6214956
دفتر: GLS فیصل آباد: 041-2628786
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔ وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

ذہنی پریشانی، اٹھرا، بواسیر، شوگر، گرمی، کمزوری اور خارش ہر قسم کیلئے
حکیم منور احمد عزیز چک چٹھہ والے
6214029 دارالفتوح شرقی گلی نمبر 1 ربوہ 0334-6201283

PREMIER EXCHANGE
Formaly Jakarta Currency
Exchange co.'B' PVT.LTD.
co.'B' PVT.LTD.
DEALS iN ALL FOREIGN CURRENCIES
State Bank Licence No.11
Director: Adeel Manzar
Ph: 042-7566873,7580908, 7534690
Fax: 042-7568060,Mobil: 0333-4221419
Shop # 31, Ground Floor, Latif Centre, (Jewellry Market) Ichhra Lahore

KG
خورشید گارمنٹس
سکول یونیفارم۔ بچگانہ گارمنٹس لیڈیز اینڈ جینٹس جرسی سوئیٹر، نیز ہوزری کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ فون 047-6213001
پروپرائٹر: فضل محمد فاتح

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

Canada
"Immigration In 6 to 12 Months"
Occupations in Demand
Doctors, Lecturers, Finance, Accounts, Construction & IT Managers!!
Contact for Appointment:-
Education Concern®
03328660363 /042-35162310
67-C, Faisal Town, Lahore
(Opposite Gourmet Restaurant).
Canada@educationconcern.com
www.educationconcern.com

FD-10

SUZUKI
MINI MOTORS
40 Years of Success
Authorized Dealer
Pak Suzuki Motor Co. Ltd.
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore.
Tel: 5873384 - 5712119
www.minimotors.pk